Vol I
No 32

Saturday
11th April, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	2505—2529
Unstarred Questions and Answers	2530—2543
Business of the House	2543—2544
Discussion on Non official Resolution No 2 (Concluded)	2544—2557
Business of the House	2557—2559
Discussion on Non official Resolution No 3 (not Concluded)	2559—2588

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD D
1954

SATURDAY THE 11TH APRIL, 1953

The House met at Five Minutes Past Three of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions And Answers

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

Extension of Residential Area

†*548 (782) *Shri Sheshrao Waghmare* (Nilanga) Will the hon Chief Minister be pleased to state

When will the long standing demand of the people of Nilanga for the extension of the residential area be fulfilled?

حسب مسٹر (سری کی رام کسن راؤ) اس کا جواب یہ ہے کہ سروے نمبر ( ) کو نلنگہ کی توسیع آبادی کے لیے حاصل کیا گیا ہے ڈیمارکیشن (Demarcation) کے بعد اس کے (۲) ایسے حصے کیے گئے اور مسرسہ ہر ح میں ان کو خرچ کرنے کی اجازت دیگئی ہے اب یہ ان کے لوگوں کا کام ہے کہ پلاٹس حاصل کرکے گھر بنائیں اور کام کو ڈیولپ ہورہا کیا گیا ہے اس سروے نمبر کو ابادی کے اغراض کے لیے مختص کردیا گیا ہے

سری شیشس راؤ میں رقم داخل کرنے کے لیے حسب ضرورت لوگوں کے ماہ مقبل گیا ہو یہ رقم داخل کرائی گئی اور یہ بھی ان پلاٹس کا قبضہ دلایا گیا اسکی کیا وجہ ہے ؟

سری کی رام کسن راؤ میرے علم میں یہ ہی اطلاع میں آئی تھی کہ اطلاع ان لوگوں کو نہیں کی پلاٹس دیئے نہ جاسکے اس میں کوئی وجہ نہیں بتلائی گئی کہ کیوں نہیں دیے جاسکے

شری شیشں راؤ اب اگر میں آنریبل منسٹر کے پاس درخواست پیش کروں تو کیا جلد دینے کے احکامات جاری کروائے جائیں گے ؟

---

†Answers to *546 (545) and *547 (718) are under unstarred Questions and Answers

1

سری بی رام کشن راؤ اگر درخواست آنے کی صورت میں کارروائی کرنے کے لیے لکھوکا لکھ ... معلوم ہوا ہے کہ رسی عرض کردگی ہے اور ... کم ... اکسی ہوگا ... گا

سری ... راؤ ... اراضی اس کے لیے ... کی گئی ہے؟

سری بی رام کشن راؤ ... وصول ہوا ہے اور ... (۱) لکھا ... (۱۱) ... کی اطلاع وصول ہوئی ہے

Disposal of Tenancy Cases

†*550 (608) *Shri Ankushrao Ghare* (Partur): Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of tenancy cases disposed of under the Ordinance by Partur Tahsil?

(b) The number of cases still pending?

سری بی رام کشن راؤ (۱ م) ... روبرو فیصل ... (۲) ... (Pending) ... کی تعداد

(۲) ہے

Payment of Compensation

*551 (661) *Shri K. Venkaiah* (Madhira): Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that compensation has not been paid as yet to the Pattedars for lands acquired from them for construction of Wyra Bonkal road?

(b) If not why?

سری بی رام کشن راؤ ... ہے ہاں

(ب) ... ان کا ... کی سطوری کے ... واپس ... وغیرہ کو آگ لگا ... کی وجہ سے ... (Destroy) ہو گئے اس لیے ... کی کارروائی کا ... کا حکم دیا گیا ہے

ఈ ... రోడ్డు ... ?

†Answer to * 549 (756) is under ...

سری بی رام کسن راو ... کی ... گر ... هی راوں کو
معاوضه دے کے ... هی ... اوکی ... کی جا کی

[illegible]

سری بی رام کسن راو ... کارروائی مل رهی هے اس کے کاغذات
برلس ... کے ... گے ... کارروائی کرنے ... طوری ... کے احکام
دیے گئے هیں

Grant of Remission

*552 (669) *Shri K Venkaiah* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The policy of Government with regard to granting of remission on wet lands?

(*b*) Whether it is a fact that Dr Mann s formula regarding remission to ryots is not workable at present?

(*c*) If so whether Government propose adopting new methods?

سری بی رام کسن راو ... کی ... باون ... اری سے ۱۹۰۹ع کے
دعا ... فی حاصب ... ۱۲ ... هے ... کی ... اس کے ایسے میں
هو ... (Remission) دیا جاتا هے ... کی ... هے اسکے
بارے میں قواعد اور گورنمنٹ کی پالیسی اس میں ... هے

ی هر ضلع کے لیے معدار ... فار کا ... ایکٹ ... کمیر عملی
(Actual crop cutting experiments) کی (Fix) کیا گیا هے
ڈاکٹر من کا فارمولا صحیح هے ... کے لحاظ سے معاف کا ... کیا جاتا هے ... طریقه
اب تک قابل اطمینان ثابت هوا هے

میں ... وال پیدا نہیں هوتا

[illegible]

شری بی رام کسن راؤ ڈاکٹر من کے فارمولے کی مشکلات میں بیان ہیں
کرسکتا ... کسنگ ... سکے ... میں ... (Simple) طرح
بر عمل ... کرکے ... کا اندازہ ... کے ... کی مشکلات سے واقف
هیں هوں

[illegible]

شری ی رام کسن راؤ ن ن مک ہیں ک ڈ ندری کا ہ ی ون
ن ڈ ھ ک ے ا ن ے ا ان ڈ ھ ہ گا ہ و کاں پا
ے کی عام ر ذ نک ذ سرہ میں اس فار جرے کے سے ے ن
ان کے رسے ن ا ا ے گررہ ن کے ن کری مکا ب ہی کی ہے

شری وی دی دیسانڈے (گ ر) ک ن ک گ اکسرمن کے ا ملے میں
گ ہ ن ا ب د ا ہی ن گ رہ میں کے ہ ڈ آر ن (Co ordination)
دی ہے ا ر ذ ر ن ن ا لد ے ماری حکم ن کے لس سی کری ر یعدی ہے
لہ ا ا کر ن نا ر لا ح کے ا ے ہیں ب ہے ن

شری ی رام کس راؤ کرت ذ گ کسرہ ن کے سلے میں گ ہمت ن
ہ ہے ارے ن ذی ب وصول ہیں ی ہے

شری وی ڈی دیسانڈے کرات ذ گ ک برہ ن کے لسلے میں کا گ ہمت
ف ڈ اری گورمنٹ کے ہ کی ماون کری ہے ؟

شری ی رام کسن راؤ ہیں ک کہ ریس حل گ ہمت ا ب ہیں
ملا ب ذی رہے ک ن لسنگ اکسرمنٹ کے سلسلے میں مسرے ہ کری طرح
ملا ہے اور ہ ا ی گ س ہے

شری وی ڈی دیسانڈے تا آ ل ن سسر ے ہیں کہ گ لکلم ل
ڈپارٹمنٹ ور حکم ب ط اس ملے میں ہ صرف کرارڈ سی ہے لکہ عوی حیهان
ن اد ہے اس کے ہے دعو ہ سہ دی(Subsidy) ہی حکم ب ڈ
ک لی ہے ہیں ہ ا م ک ا حاطاہوں ک کا س املے میں مرل گ ریست کی
ہ ب ہے ذی راسے ہی دکھی ہے ؟

شری ی رام کسن راؤ اگر ک ن ڈپارٹمنٹ ک و سور ھ کے سلے میں ھو
کام ک ھے س میں گ ہمت آپ دا کا حور ک ر ن ھے ہکی رو و ڈپارٹمنٹ
اعراض لف ما ل ا اعرص ح بدی قواعد اگر زی حو صل ک تا ہے اس میں
گورمنٹ اب د ا کے ترڈ س کا کوئی طریقہ ہیں ہے رو سو ڈپارٹمنٹ کے آلمے میں
قواعد ما لگزاری کے حسب ہ کام کرتے ہیں

Land Distribution

*553 (696) *Shri Bapuji Mansingh* (Paithan Gangapur General) Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) The extent of land distributed to Mahar and Mang Communities of Paithan taluqa during 1952 53?

(b) Whether the Mang community of some villages of Paithan taluqa were purposely avoided when distributing land?

سری بی رام کسن راؤ ( ) کے کورس ( ) کے ...
مسم کے گیے ... اور ... کے وا ... کورس کے ... م
کے گیے ھیں ... م ... ۱۹ع ... ھی ہے
... ں

Lease of lands

*554 (717) *Shri Shrihari* (Kinwat) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The area of fallow patta land in Adilabad and Kinwat taluqas that could be leased under Section 51 of the Tenancy Act 1950?

(*b*) The area of patta land leased under Section 51 of the Tenancy Act 1950 in Adilabad and Kinwat taluqas during 1952?

سری بی رام کسن راؤ ... (۹) کا
ورکرب ... (۹) اکا ... (Lease) پر دی گئی
... ۱۹۵۲ع ... کوئی زمین ... دی گئی

سری سری ھری ... کے لیے ... صاحب کو بھی
توجہ لائی گئی ہیں ... وجہ ... کیا وجہ ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ عام طور پر زمین ... ایک ... کے لیے ی
... (Reference) ... ( ) ... می
ایک کے ... کے ... اس کے متعلق جواب د
گیا ہے

سری داجی سنکر راؤ (عادل آباد) کیا ... کے ... رعو ...
دل آباد سے ... ھیں ؟

سری بی رام کسن راؤ ... (Information) ...
نہیں ہے ... سکتا ہے

سری ... (...) ... (Fallow Land) کے بارے
میں کہو گا کہ ایک ... ھیں ... کہ میری معلومات
میں ایک ... گئے ؟

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا ہے کہ ... ایک ... کی صورت
میں ہوسکتا ہے ... ہے ... عمل ہو
ہے ... کا عمل مسدود ہوچکا ہے

سری وی دی دہ اٹلہ د آر ل ر سرکے و سی ہو ں
ہں گ ل و ں کہ اٹے گو کے و ہے ا س
(A hills) د (ں وم ل ا کے و گ س صب ولور
(W k ws) ں ا ب فرکس ے گ ہ اکی راں اے دمد
ں ور دیے ہو ز ہ کہ ا و دلاےا ا م کے ک ہی ہے سی
درم ں ان ں

سری ہی رام کی راؤ ہی ہے ں دل رہ س سرےدیں ہی ہی ہے

سری وی دی دسانہیے دادر ا آئے د ہ ( ) کے ھب ان ا ما
عمل د کیے ہی

سری ہی رام کی ں رؤ ں ان دفعہ ( ) کے ز طہے ہوکتی ہی ل
کیا ہ کیا ے د ہ ہا

سرکاسری ھری ڈ ٹ ما عادل آ ا ہی ھر رون ا کہ ما (Fallow Land)
ہے ے ر ں گ ک ا ب کے ے ہے ں اس بارے میں گ مت ہ کیا رویہ
ہے ؟

سری ہی رام کسی راؤ گ ہ ہی سا کے ھسہ ا ا ہے موروا ما
ھرسکا ہے ور ز بل کے ا ط ب ان ں رم کی ہ کی ہے وان کے ہوجب
عمل ہو رہا

Eviction of Tenants

*555 (724) *Shri Vishwasrao Patil* (Paranda) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that a protected tenant by name Ganapat of village Murum in Omerga taluqa Osmanabad district was evicted by Venkat Rao the Patel of the village and his Gumastha?

(*b*) Is it a fact that the Police helped Venkatrao to evict the tenant?

(*c*) Whether any representation was made in this regard to the Collector Osmanabad district?

(*d*) If so what action was taken by the Government thereon?

شری بی رام کسن راؤ اے جی
ی ہے ا ی ہوتا
سی ھاں

ڈی تحصیلدار کی معاملہ معلوم ہوا کہ اس شکر صاحب ملحل ں کیا گیا

شری وسواس راؤ ٹلی (Representation) کیا گیا تھا اس پر کیا عمل ہوا ؟

شری بی رام کشن راؤ ریکارڈ کے معائنہ سے معلوم ہوا کہ سب کر احل ں کیا گیا ہے

شری وسواس راؤ ٹلی کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ اس ستکا مال بھی لیا گیا ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ل صرف یہ لی ہے ملی ہے اگر لیا گیا ہے تو اسکی بھی معاملہ سکتی ہے

شری وسواس راؤ ٹلی کیا یہ صحیح ہے کہ اس نے سر ا سکتر کے پاس اس بارے میں ر سب ی کی کوئی کارروائی ہی ہوئی ؟

شری بی رام کشن راؤ کسی کی اطلاع نہیں ہے

Acquisition of Land

*556 (788) *Shri K L Narasimha Rao* (Yellandu General) Will the Hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that some patta lands were taken over by the Government under Village Development Plan from the village of Sudimalla of Yellandu taluq?

(*b*) If so how much land was taken over and when?

(*c*) Whether compensation was paid to the owners of the lands?

(*d*) If not why not ?

شری بی رام کشن راؤ اطلاعات ہے کہ ن کی ں کی رسالہ ن مع ا اراضی کے صحیح کے عرض کے لیے دیے ہیں حروی کا ہے کہ (۹) ایکڑ (۹) گنٹہ ۔۔۔ میں حاصل کیے گئے ہیں

مزید اطلاعات ہے کہ ایک وجہ اور کہ معاوضہ اراضی کل اراضی دیا گیا ہے ایک ایکڑ (۹) گنٹہ وک اراضی دی گئی ہے دوسرے بہ داروں کو ابھی معاوضہ ادا نہیں کیا گیا ہے

من کی ط ہے کہ گ ب د معو ہ کے ہ مر کے یے زمین سد اب بھوسکی اسے انکا مدی او ہ دے کا ہ کر گیا او ہ کے معنہ اس نار

ہوئے ہیں لیکن اراضی کی بعض اصلاحات ہونے کی وجہ سے ابھی معاوضہ ادا نہیں کیا گیا ہے ان بے جا قبضہ کرنے والوں سے واپس کیا گیا ہے جب یہ قبضہ ٹھیک طرح واپس آ گئے اور ڈی نکر کے اس کا روائی مکمل ہو کر آ گئی تو معاوضہ کی تقسیم کر دی گئی

شری کے ایل نرسمہا راؤ - جب ایک بار کر ارضی طور معاوضہ دی گئی ہے تو دوبارہ کیوں دعوی ہے ذرائع معاوضہ میں کل اراضی نہیں پا سکا؟

سری بی رام کسن راؤ - معاوضہ میں کل اراضی دینے کے لیے زمین نہیں ہے اسلئے نقد معاوضہ طے ہوا ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ - اراضیات کی جگہ میں لیکن ایسا ہے کہ جو لوگ دیں گی سرکاری کیا کہ مری کر سکے میں ایک معاوضہ میں کل اراضی دیا جانا ہے

شری بی رام کسن راؤ - مجھے جو اطلاع ملی ہے وہ یہ ہے کہ

Since no more Government land was available action was taken to pay cash compensation

نکا اراضیات دی جا سکتی ہیں اسلئے نقد معاوضہ طے کیا گیا ہے

شری کے ایل نرسمہا راؤ - کب تک یہ معاوضہ ادا کیا جائیگا ؟

شری بی رام کسن راؤ - بعض غلطیاں ہیں ان کی اصلاح کے بعد معاوضہ ادا کیا جائیگا

شری ہی ایچ وینکٹ رام راؤ (کریم نگر) - روس کے مطابق معاوضہ کتنے سال میں ادا کیا جا سکتا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ - ابھی نہیں کہہ سکتا کہ کس طرح معاوضہ کا جائے کوئی زمین کا ہو - ان کا اندازہ کس طرح لگایا جا سکے کہ معاوضہ کتنی رقم میں ادا کی جائے اسکے بعد (Provision) کیا ہے ان کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ادا کیا جائیگا

شری کے ایل نرسمہا راؤ - روپیہ کا بندوبست کر کے کیا گورنمنٹ ان اراضیات پر قبضہ کرنے کے معاوضہ دینے تک بھی انکی مالگزاری وصول کر رہی ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ - مجھے اس کی اطلاع نہیں ہے گورنمنٹ نے اراضیات واپس لی ہیں اور انکی مالگزاری وصول نہ کی جا رہی ہے اگر گورنمنٹ نے زمین پر قبضہ کیا ہو تو کیسے مالگزاری وصول کر رہی ہو گورنمنٹ قبضہ حاصل کرنے کے بعد مالگزاری وصول نہیں کر سکتی

سری کے اہل رسمیا راؤ کیا ب گرری وصول نہ کرنے کا حکم کے ؟

سری ی رام کسن راؤ س ر ل رکے کوے درا ے احکام س سکا
حب کہ کہ رے اس ا کی ن گس (Facts and figures) ہوں س
ایسے احکام ہیں سکا

سری کے اہل رسمیا راؤ وس ا کس کے عد طکر ے نہ ھور کی کہ ان
پہ اروں سے ما گرری وصول کرنے کا حامے کا صحیح ہی ہے ؟

سری ی رام کسن راؤ حیدرا کے ساں کوئی طلاع ہیں ہے اگر وعی
گورنمنٹ نے تو ارصا ب عہدکر ا ھے اور ا کے اوپر دما گزاری وصول کرتا رہی ہے
وان نہ اروں کو حق ہے کہ طکر کے پاس رجوع ہو کر ان واقعات کو سس کریں

Extension of Residential Area

*557 (756) *Shri G Bhoomayya* (Metpalli) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications (and the names of villages from which they were received) received from the Members of Scheduled Castes in Metpalli taluqa for the extension of residential area for the Harijans?

(*b*) What action has been taken thereon?

(*c*) Whether it is a fact that due to some legal complications no such case can be decided for two years?

شری ی رام کسن راؤ اس ال کے سوں اعرا ط نہ ا اعی کلکٹر کے اس
سے وصول ہیں ہوئے حوب کے لئے س کمیٹی دی حب حواب ا لے یہ اعرسمں
(Information) ما ما کا

Repairs of Wells

*558 (757) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The number of applications received from the members of the scheduled castes for grants towards repairs of wells in the different villages of Metpalli taluqa?

(*b*) What action has been taken thereon?

شری ی رام کسن راؤ اس سوال کا حواب بھی وہی ہے جو اس سے پہلے سوال کا
د اگیا یعنی ابھی کلکٹر کے پاس سے ا وصول نہیں ہوئی ہے ن یہ حراب وصول ہو جا کا
ماوس کے ا ر س کے ے سس کا ما کا

Land Revenue Rates

*559 (759) *Shri G Bhoomayya*: Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the villagers of Lingapur and Bhimavaram Samasthans and the maqtas of Masupet and Yousufnagar have not received their settlement papers (Sunaon patche) although the said villages were surveyed about 8 years ago?

(b) Whether Government are aware that the land revenue rates in these maqtas and villages are higher than those in Khalsa areas and that the cultivators have to pay higher revenue for not receiving their settlement papers?

(c) If so why?

شری کے وی رام کشن راؤ: جزو اے کا جواب ہے ہاں

جزو بی کا جواب ہے ہاں

وجہ ان ایکس جاگیر و حس (Ex Jagn Villages) کے دعاوی دراں کے مابین فیصلہ کی کارروائی گورنمنٹ کے زیر غور ہے عنقریب اسکا فیصلہ ہوتا ہے

شری سی بھوما: ان کے پیسے کب واپس کیے جائیں گے ؟

شری کے وی رام کشن راؤ: میں نے کہا زیر غور ہے فیصلہ کے بعد زائد وصول کئے ہوئے روپئے واپس دئے جائیں گے

شری سی بھوما: کب تک فیصلہ ہوجائیگا ؟

شری کے وی رام کشن راؤ: میں قطعی تاریخ نہیں بتاسکتا کارروائی ہورہی ہے جب یہ کارروائی ختم ہوگی تو ان کے روپیے واپس دئے جاسکیں گے

Distribution of Land

*560 (755) *Shri D Ramaswamy* (Nagarkurnul Reserved): Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether non official Committees are formed in the districts for the distribution of lands to the Harijans under the Special Laoni rules?

(b) The districtwise number and names of members on such committees?

سری بی رام کسن راؤ حرو سے کا حواب بدھ یہ ورنگ د عادل آباد یہ باد ورنگل کھمم عدن با ور بھی کے سہ ان وبرے اضلاع میں بان قسل کی سر (Non official Committees) فارم (Form) ہوئی ھیں

حروں حوک سان فارم ہوئی ھیں کے ممبروں کی تعداد اور ان کی مفصل حسب ذیل ہے —

ضلع	ممبروں کی تعداد	ممبروں کے نام
میدک	(٧)	سری کرسنا چاری
		کنڈی سرینواس راؤ
		وینکٹ اسور راؤ
		راؤ جوسی
		کرسنا موری
		رام بادھم
		و بھدرپا
میدو	(٩)	سری ا و راؤ
		بھم راؤ
		رھا چاری
		کاسا
		بھم راؤ
		تلسی رام
		,, کرسنا راؤ
		سرینواس ریڈی
		بابو راؤ
نظام آباد	(٢)	سری وٹھل ریڈی
		,, مسرف رسنگ راؤ
مہدرآباد	(١)	سری بسمی لال
		,, سدپا
		پلا ریڈی

ضلع	مدرسوں کی تعداد	مدرسوں کے نام
حیدرآباد	( )	سری نائی ر ی (ہم ل اے)
		گو ل رلمی
		کے لم
		سنگ راو
		ر ی رلمی
		ناعائب رم راو
		درا لی ! سے رلمی

محبوب نگر	(۲)	سری سا رام گوڑ

سول سرجن

		ا ری
		نال رگنا
		ما گپا
		رام در راو کلنا ہ

دوسرے اضلاع سے ابھی ا سس وصول نہیں ہوا ہے وصول ہے کے بعد ناوس کے سل پر رکھا جا سکتا

شری جے بی مسالی راؤ (سکالور د محفوظ) کیا ان کے سوں میں ہر محسوں کو یہاں رکھا گیا ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ میں ٹھیک طور پر نہیں کہہ سکتا کہ ان میں کون کون ہرحن ہیں البتہ یہ ذرکے بلسی رام کا سلنے کے متعلق میں جانتا ہوں وہ آ ندل ممبر اب دی اسمبلی ہیں اور ہرجن نہیں ہیں

شری جے بی مسالی راؤ کیا صرف ندرکی ان ہ سل کمیٹی سے ہرجن ہیں؟ دوسرے اضلاع میں ہرجنوں کو کمیٹی میں کیوں نہیں لیا گیا ؟

شری بی رام کسن راؤ معلوم نہیں کہ کس اضلاع میں کسے ہرجن ہیں اور یہ بتلانا مشکل ہے ہرجنوں کو رکھا جو جاسکتا ہے اسمیں کمی یا بیشی کا سوال نہیں ہے

سری مادھو راؤ یرلنکر (ھنگولی محفوظ) کیا ھنگولی میں یہ شدید اسے کہ گی ہے کہ اسسمبل لاؤں رولس کے سبب جو کسان بیا ی جارہی ہیں اب میں سلہ ولڈ کلیکٹی کے سربرس کو بھ لیا جائے ؟

—

سری پی رام کسن راؤ ... کا ... س سالے ... ی ... ہیں
گئی ہے کلاکار ... ای ... کی ... کورکس ... ان
کی کمل کے بارے میں ... گئی

سری حسے ی مسال راؤ ... آ ... کہ
ہر ہوں کو بھی ان کہ ... ل کہ ہے ؟

سری پی رام کسن راؤ ... کا ... مال ... ک سس ایم ... ار
رہیں ... رہیں ... میں ... کہا ہوں کہ ... اسے ... لوگوں کو
موقع دیا ہے

سری حسے ی مسال راؤ ... ہوں تو ... ہے تو اچھا ہے

سری پی رام کسن راؤ ... ور ... دو گا

شری مادھو راؤ ... کسی کے ... (T A) اور
ڈی اے (D A) بھی ... جاتا ہے ؟

شری پی رام کسن راؤ ... اے (T A) ڈی اے (D A) کا سوال
نہیں ہے

శ్రీ ... పాటుడు (గుంటూరు) — ... పార్టీలనుంచి
తీసుకొన్నప్పుడు ... ?

శ్రీ పి. రామకృష్ణారావు — మేము ఇప్పుడు చెప్పిన ... గవర్నమెంటు తరఫునుంచి ... పార్టీల ... ఆర్టిస్టుల ... యానుసారం తీసుకో వచ్చును

శ్రీ పెండెం వాసుదేవ్ — మీరు ... చదివిన పేరులు ఎక్కువనుండి కాంగ్రెసువారు కాంగ్రెసు వారుగా ఉన్నారు. దీనికి కారణమేమిటి?

శ్రీ పి. రామకృష్ణారావు — ఆర్టిస్టులకు ప్రత్యేకమైన లక్షణమేమీ లేదు. వారికి అనుకూలమైన వారిని తీసుకొనవచ్చును

శ్రీ ఆరుట్ల రామచంద్రారెడ్డి (రామాయంపేట) — మీకు అనుకూలమైన వారినేనా ... ఆర్టిస్టులకు ... ఇస్తాను అన్నారు. ఆర్టిస్టులకు అటువంటి అధికారములు ఇస్తే వారు ప్రజలకు సేవచేయుదురని మీకు విశ్వాసమున్నదా?

శ్రీ పి. రామకృష్ణారావు — నాకు సంపూర్ణమైన విశ్వాసము ఉన్నది.
స్పీకర్ గారిని ... వారు క్రమంగా పనిచేస్తారని విశ్వాసమున్నది. ఎంతమంది
... ఉన్నదని తీసుకొన వచ్చును. అందుచేత ... 10 మంది
ఇక్కడ అరుగురు దాకా ఉన్నారు. ప్రభుత్వం ఏవిధమైన రూల్సు చేసి వారికి ఇవ్వలేదు

శ్రీ యస్. వేమయ్య (వేల్పూర్) — ... ? ... విశ్వాసం ... ?

శ్రీ బి. రామకృష్ణారావు — విశ్వాసము వున్నది

శ్రీ జి. ఆనందరావు (సింగరేణి నగర్) — ... ?

శ్రీ బి. రామకృష్ణారావు — ... ప్రయత్నం ...

శ్రీ కె. హనుమంతరావు (మునగాల్) — కోర్టుల్లో ... వున్నారా ?

శ్రీ బి. రామకృష్ణారావు — ... కమిటీలు ... కోర్టులో ... కమిటీలో ... మనవి చేస్తున్నాను

శ్రీ కె. హనుమంతరావు — కోర్టుకు వెళ్ళిన ... పెడతారా ? వారిని

Mr Deputy Speaker Order Order Shri K L Narasimha Rao

శ్రీ కె. యల్. నరసింహారావు — ఈ కమిటీలోని ... గాని ... ? ఈ కోర్టుల్లో కమిటీలో ... చూస్తారా ?

శ్రీ బి. రామకృష్ణారావు — కోర్టుల్లో ... గ్రామాలలో ... వారికి ... వారిని ... కోర్టుకు ... ప్రతి ... ప్రభుత్వం ... వున్నది

Tenancy Commission

*551 (788) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The names of Members of the Mahbubnagar Tenancy Commission ?

شری بی۔ رام کشن راؤ: محبوب نگر ڈسٹرکٹ سے ی کمیٹی کے ممبرس حسب ذیل ہیں

تعلقہ محبوب نگر	۱ سری گورجا محبوب نگر ۲ سری رمیندر راو وکیل کولا پور
تعلقہ کلوکرتی	سری ہیرا پور رام ریڈی ۲ سری داس
تعلقہ شاد نگر	۱ سری قسو ... ۲ سری ہنماجی ور نارین ریڈی
تعلقہ رنگی	سری لکشمی کانت راو ۲ جگ موہن ریڈی
تعلقہ اچم پیٹھ	۱ سری رابا جاری ۲ سری سما جاری
تعلقہ ناگر کرنول	۱ سری مانگور راجندر راو ۲ سری ڈی نرسنگ راو وکیل
تعلقہ کولاپور	سری وینکٹ راو ۲ سری رنگا داس
تعلقہ ونپرتی	۱ سری اپلا جاری ۲ سری سراج علی
تعلقہ آتماکور	سری اسا جاری ۲ سری کدرلکا ریڈی
تعلقہ مکتھل	سری راجندر راو کلبانی ۲ سری جگلرو سری نواسا راو

تحصیلدار ان کمیٹیوں کے صدر ہوتے ہیں

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ: کیا حکومت کا یہ طریقہ ہے کہ جو یہ کمیٹیاں بنائی گئی ہیں ان میں تبدیلی کی جائے یا کہ اس کے پاس ان کمیٹیوں کے ممبرس کے خلاف کوئی شکایت وصول کی جاتی ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ: میرے پاس ابھی کمیٹی کے بارے میں ایسی کوئی شکایت وصول نہیں ہوئی ہے کہ آیا لینڈ لارڈس موجود ہیں جن کے خلاف کمیٹیاں ہیں اور وہ ظلم و ستم

کررہے ہیں اور انہوں نے ریپریزنٹیشن (Representation) کرنے اس میں کیا گیا ہے کہ ان ... لی کی ... ہوں

سری کے ایل نرسمہا راؤ کیا ان کیسوں میں ایک ہی پیشی میں ہی ہوئے ہیں؟

شری بی رام کشن راؤ ان میں جیسے لوگ پیش ہی ہیں

سری سی ہنمنت راؤ کیا ان لوگوں کے اس لوئی واسی بھی ہے؟

شری بی رام کشن راؤ ہوگی

سری سی ہنمنت راؤ کیا ان کیسوں میں لینڈ لارڈس بھی ہیں؟

سری بی رام کشن راؤ لینڈ لارڈس بھی ہیں وکیل بھی ہیں ور پیش بھی ہیں

سری سی ہنمنت راؤ کیا آنر یبل منسٹر پیش کے نام بتاسکتے ہیں؟

سری بی رام کشن راؤ جیسے پیش کے نام ... ایک ... تک آ نام بتاسکتا ہوں رنگ داس پیش ہیں ... لینڈ لارڈ ہیں اور نکمیا ریڈی ... رکھے

శ్రీ ఆరుట్ల రామచంద్రారెడ్డి — రంగదాస్ టెనెంట్ ఎవరు ప్రస్తావించారు ఆయన 100 ఎకరాల వస్తేదారు ఉంటుంటారు టెనెంటు ఎన్ని ఉన్నారు? ఆయన క్రింద 10 మంది టెనెంట్లు ఉన్నారు

سری بی رام کشن راؤ رنگ داس خود بھی زمین رکھے ہونگے اور پیش بھی ہونگے

شری عبدالرحمن (ملک پیٹ) کیا رنگ داس الکشن میں ہارے ہوئے امیدوار ہیں؟

سری بی رام کشن راؤ ہوسکتا ہے کہ ممکن ہے وہ الکشن کے لیے کھڑے ہوئے ہوں اور ہار گئے ہوں

شری ایس رام راؤ (دیورکنڈہ) جو ممبر کسی مقدمہ سے تعلق رکھتا ہو کیا وہ نہیں کہہ سکتا ... مقدمہ کی ... کیا جا سکتا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ یہ حکم دیا گیا ہے کہ اگر کسی لینڈ منسٹری کیس میں خود ممبر انوالوڈ (Involved) ہو یا قریبی رشتہ دار ہو تو معاملہ دوسرے متعلقہ کمیشن کے پاس بھیجا جائیگا اس کے علاوہ ہم نے یہ بھی کہا ہے کہ جہاں یہ معلوم ہو کہ ان کمیشن میں ایسے لوگ آگئے ہیں جو ... رشتہ دار ہیں اور یہ صرف

اسی حد تک انٹرسٹڈ (Interested) ہیں وہ تو بے لوگوں کو ان کمیٹیوں میں شامل کیا گیا ہے

سری رنگ راؤ دیشمکھ (گنگا کھیڑ) : کیا یہ صحیح ہے کہ بہت سی کمیٹیوں میں صرف کانگریس کے لوگوں کا ہی نامینیشن ہوا ہے ؟ اگر ایسا ہے تو کیا حکومت اس کے متعلق ری کنسیڈریشن (Reconsideration) کرے گی ؟

شری بی رام کرشن راؤ : یہ کوئی قاعدہ نہیں کہ کانگریس کے ہی لوگوں کو اس میں نامینیٹ (Nominate) کیا جائے۔ اس میں انڈیپنڈنٹس (Independents) بھی ہیں کانگریس کے لوگ بھی ہیں ریسرچر بھی ہیں اور وکیل بھی ہیں پی ایس پی کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے سوشلسٹ پارٹی کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے جن سنگھ کے لوگوں کو بھی لیا جاتا ہے اس میں کسی خاص پارٹی کے ہی لوگوں کو نہیں رکھا جاتا لیکن اگر اس میں دوسری پارٹیوں کے مقابلہ میں کانگریس پارٹی کے ممبرس زیادہ ہیں تو اسکی وجہ صاف ظاہر ہے کیونکہ وہ ملک کی سب سے بڑی پولیٹکل پارٹی (Political Party) ہے اس لیے اس پارٹی کے ممبروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے

سری رنگ راؤ دیشمکھ : اپوزیشن رہنماؤں کو خاص طور پر رکھنے کی کیا وجہ ہے ؟

شری بی رام کرشن راؤ : اسکی کوئی خاص وجہ نہیں ہے کیونکہ صرف ہنسی کو ہی کمیٹی میں نہیں رکھا جا سکتا ذمہ دار شخص اور دوسرے لوگوں کو بھی رکھا جانا ضروری ہے سب ہی اپوزیشن ہو سکتا ہے اس سے ہر شخص کو نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے

شری بی سری نواس املو (مسھی) : آنریبل منسٹر نے گزشتہ سیشن میں بہت سی کمیٹیوں میں کافی ردّ و بدل کرنے کا وعدہ کیا تھا

شری بی رام کرشن راؤ : ایسے ردّ و بدل کرنے کا حکم دیا گیا تھا جہاں پر خاص حالات ہوئے ہیں یا کسی کمیٹی کا ممبر فوت ہو جاتا ہے تو ان لوگوں کی جگہ دوسرے لوگوں کو لیا جاتا ہے ایسے حالات میں کلکٹر کو نیا ممبر شریک کرنے کے احکام دیے گئے ہیں

شری رنگ راؤ دیشمکھ : ابھی آنریبل منسٹر نے فرمایا کہ بہت سی کمیٹیوں میں کانگریس کے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے کیا ان میں دوسری پارٹیوں کے ممبروں کو بھی شریک کرلیا جائیگا ؟

شری بی رام کرشن راؤ : میں اس کا وعدہ تو نہیں کرسکتا ملک کی سب سے زیادہ بڑی پارٹی کانگریس ہے اسی لیے اس کے ممبروں کی تعداد زیادہ ہے میں اس میں ردّ و بدل کی ضرورت محسوس نہیں کرتا

سری کسب راو وا گوارے (دگلور عموط) آرلی یہ سمرے ماناکہ هر ایک تو ان میں نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے کیا میں توجہ سکتا ہوں کہ هر حصوں کو بھی نمائندگی کا موقع دیا گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ یہ تو میں بھی کہہ سکتا اس کے (ہ) ( ) معروض ہیں گرا ل ممبر کے کہنے کا منشا یہ ہے کہ کہیں بھی هر حصوں کو بھی لیا گیا ہے تو میں بورڈ آف ریونیو کو توجہ دلاؤنگا کہ ان کمیشنوں میں هر حصوں کے مانے والے بھی شامل کیے جائیں

سری کے راجہند ریڈی (رایان پیٹھ) تلنگانہ کے ( ) ضلعوں کے کمیشنوں میں پی ڈی سب انسپکٹر آف ایس کے کیسے لوگ لیے گئے ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ اس کے لیے نوٹس دینا ہوگا

شری کے انل نرسمہا راؤ جسمیں کمیشن میں جو لوگ لیے گئے ہیں وہ خود ایسے ہیں جنہوں نے مولداروں کو بیدخل کیا ہے

سری بی رام کسن راؤ یہ کوئی شبہ نہیں ہے ممکن ہے آنریبل ممبر جو فرما رہے ہیں وہ صحیح ہو ایسے لوگوں کی بجائے دوسرے لوگوں کو رکھنے کیلئے نام مانگے گئے ہیں کلکٹر نے نام بھیجے ہیں بورڈ آف ریونیو کو حکم دیا گیا ہے کہ ان لوگوں کو بدل دیا جائے تاکہ جن سے کم ایسے کمیشن میں نہ رکھا جائے جو خود ایسے معاملہ ہوں

شری سی ہنمنت راؤ کیا آنریبل چیف منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ اگر پٹیل اور مولیہ کو ایک جگہ رکھیں تو کیا ہوگا ؟

سری بی رام کسن راؤ پٹیل اور مولیہ کے درمیان زمین کے جھگڑے پر جھگڑا ہو رہا ہے جس کا نتیجہ ہوگا

سری سی ہنمنت راؤ ظاہر ہے کہ پٹیل زمین نہیں کھا سکتے اور مولیہ کو بھی کھانا ہے سکتی

Reconstitution of Districts

*562 (791) *Shri J Rama Reddy* (Narsapur) — Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether any proposal for reconstitution of the districts is under consideration of the Government ?

(b) Whether any Committee has been appointed in this regard and if so the progress of work of the Committee

so far?

(c) What change if any is being intended with regard to Medak district?

شری جی۔ رام کشن راؤ: ایک ضلع کے ری کانسٹی ٹیوشن (Re constitution) کے سلسلے میں کھمم کو مستقل ضلع بنانے کی تجویز کے سوا کوئی دوسری تجویز گورنمنٹ کے پاس نہیں ہے۔

جی۔ کوئی کمیٹی اس کام کے لیے مقرر نہیں کی گئی ہے اسلئے اس کمیٹی کی پروگریس (Progress) کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا البتہ حکومت نے باونڈری ری الائنمنٹ کمیشن (Boundary Realignment Commission) مقرر کیا ہے اس نے اپنا کام ختم کیا ہے اور رپورٹ گورنمنٹ کے پاس پیش کردی ہے اور کمیشن بھی برخاست ہو گئی ہے۔

جی۔ میدک ضلع کے تعلق سے کوئی تبدیلی سوچی نہیں جا سکی۔

شری جے۔ رام ریڈی: کیا اس رپورٹ میں کسی تعلقہ کی تبدیلی کا ذکر کیا گیا ہے؟

شری جی۔ رام کشن راؤ: اس رپورٹ میں کئی تعلقوں کے سرحد کے بارے میں سفارشات کی گئی ہیں جن میں مواضعات کو ایک تعلقہ سے دوسرے تعلقہ میں تبدیلی کی سفارشیں ہیں۔ میرے پاس اسکی تفصیلات ہیں۔ اگر آنریبل ممبر چاہتے ہیں تو ان کو اسکی ایک کاپی سپلائی کی جائے گی۔

شری جے۔ رام ریڈی: میں صرف میدک کے بارے میں جاننا چاہتا ہوں کہ وہاں کیا تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔

شری جی۔ رام کشن راؤ: رپورٹ میں جو سفارشات ہیں انکو گورنمنٹ نے ابھی منظور نہیں کیا ہے۔ اسلئے میں نہیں سمجھتا کہ اس کے اظہار سے کوئی خاص فائدہ ہونے والا ہے۔

شری سری ہری: کھمم کو ضلع بنانے کے کیا وجوہات ہیں؟

شری جی۔ رام کشن راؤ: اسلئے کہ ورنگل ضلع میں تعلقے زیادہ ہیں۔ اسلئے اس میں کچھ تعلقہ اور کریم نگر میں سے بھی ایک دو تعلقے لیکر کھمم ضلع بنانے کی تجویز ہے۔

شری سری ہری: کیا اس سے اکسپنڈیچر (Expenditure) میں اضافہ ہوگا؟

شری جی۔ رام کشن راؤ: اکسپنڈیچر میں کوئی خاص فرق نہیں ہونے والا ہے کیونکہ اب بھی کھمم کے لیے اڈیشنل کلکٹر ہیں۔ اب کھمم اور ورنگل کو ساؤتھ ورنگل اور نارتھ ورنگل کہا جاتا ہے۔ بعد میں یہ کھمم اور ورنگل کہلائیں گے۔

سری وی ڈی دیشپانڈے کیمپ کسٹرکٹ میں کونسے تعلقے لیے جا رہے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ جو کیمپ اور الوصلہ اس وقت کیمپ میں ہیں ممکن ہے ان میں ایک دو کا اضافہ ہو ابھی کوئی قطعی فیصلہ (Final) نہیں ہوا ہے

श्री रतनलाल कोटेचा (पाटोदा) क्या औरंगाबाद के दो भाग करने की कोई तजवीज गवर्नमेंट के सामने है ?

سری بی رام کشن راؤ جی نہیں

شری وی ڈی دیشپانڈے باونڈری وی لا منٹ کمیٹی نے کس بیس پر ضلعوں کی تقسیم ایڈمنسٹریٹیو بیس (Administrative Basis) یا لنگوسٹک بیس (Linguistic Basis) سفارشات کی ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ جوں لنگویجس (Languages) کا سوال نہیں ہے دیکھا گیا کہ کس تعلقے میں کیسے مواصلات رہے ہیں کس جاگہ واصلات کے انتظام پر بھی غور کیا گیا ہے ایڈمنسٹریشن اور پبلک کنوینس (Public convenience) کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمیٹی نے سفارشات کی ہیں

شری کے ایس رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ سرنا تعلقے کو ناگپور سے خارج کرکے کیمپ میں شریک کیا جا رہا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ میں نے کہا ہے کہ ابھی کوئی اصل فیصلہ (Final decision) نہیں ہوا ہے بورڈ کے زیر غور ہے

श्री रतनलाल कोटेचा कुछ तालुके ऐसे हैं जो तहसील से बड़े हैं । क्या इस के बारे में कुछ सोच रही है ?

سری بی رام کشن راؤ تعلقہ میں تحصیل کے معاملہ میں جب کوئی ہوئے ہیں اس سے بڑھ کر کوئی سوال ہوتو یہ خود بخود نکل کر دوسرے تعلقے میں یا ضلع میں اگر وہاں کی تعداد کم ہو تو اس میں ضم ہو جاسکے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایسا بڑا کوئی سوال نہیں ہے

श्री रतनलाल कोटेचा – पाटोदा मुझे ऐसा ही है जिस किस्म का यह सवाल किया ।

شری بی رام کشن راؤ ایسا کوئی پروپوزل (Proposal) نہیں ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (حما کونڈ ور) سرنا بھی اور ہنگائی کے متعلق حکومت کے کیا پروپوزلس ہیں ؟ وہ کس ضلع میں جاسکے ؟

شری بی رام کشن راؤ ضلع بندی کے سلسلے میں جو کمیٹی نے کوئی سفارش کی ہے اور جو اسکے ٹرمس آف ریفرنس (Terms of Reference) ہیں جب اسکی رپورٹ آئیگی تو اس وقت غور کیا جائیگا

شری کے ا ل رسمہاراؤ ک آ ل حب سر و ب هیں که سر مر و مباعل ے کهمم کو علحد ملع ہا ے کا رو ورل ا لے نکلا ہ که وهاں ولسکل اوکنگ (Political awakening) زیاد هے ؟

سری بی رام کس راؤ سر مرزا اعلیٰ کے رمانے میں لس حال کے هے کیا کیا گیا ں من سے و ب س هوں و اگرا و ل سر کا عصد ہ کرڈب (Credit) لیا هے که انکے دے س لسکل اوکسک ر ده هے و س انہیں ہ کرلٹ دیے کے لیے یار هوں س هیں ہ ا که انکے علاقے س ولسکل اوکنگ دوسرے علاقوں سے ر هے

Tenancy Advisory Committee

*568 (490) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Revenue be pleased to state

(*a*) The names of the Members of the Tenancy Advisory Committee at the Centre ?

(*b*) The number of Tenancy Implementation Committees set up and working in districts ?

(*c*) The names of the Members of the Implementation Committee constituted for Karimnagar district ?

شری بی رام کس راؤ سسی الوا رری لمی کے ممرس ہ هیں

سری بی وی سا راو سسر ممر بورڈ آف ریو یو	حیر س
۲ سری ام رسنگ راو	و س حیر س
۳ سری کے وی رنگا رلای	ممر
۴ سری کہ مو رو سلسے ڈسٹر کٹ کانگریس کمیٹی	ممر
سری سکند ر و پدکاوںکر	ممر
۶ سری رگھوم ر ا ی (محبوب آباد)	ممر
۷ سری سکر راو حوهان	ممر
۸ سری مادهو راو وکیل رائچور	ممر
۹ سری وی آر راجه مور رو اڈوکیٹ ورنگل	اڈ سمل ممر
ڈائرکٹر ف اگر یکلچر	آفیسل ممر
۱ رجسٹرار کوآ ریٹو سوسا ئسر	افسل ممر

جرو (بی) کا جواب ہ هے که ضلاع میں امپلیمنٹیشن کمیٹیاں (Implementation Committees) قائم نہیں کی گئی هیں

حروف (ی) کا جواب یہ ہے کہ حروف ی کے جواب کے بعد یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

سری سی سری رامولو اڈوائزری کمیٹی کے مخصوص اختیارات کیا ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ جب یہ ... میں ہوا ایک پاس ہو چکا ہے جس کے تحت رینٹس (Rents) مقرر کرنا اور پروٹیکٹیڈ ٹیننٹس (Protected tenants) کو زمینات فروخت کروانا اور موجودہ قانون کے تحت زمینات واپس دلانے کے لیے مشورہ دینا ان اغراض کے لیے یہ کمیٹی مقرر کی گئی ہے

سری رنگ راؤ دیسمکھ اس کی معیاد کتنی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ کوئی میعاد مقرر نہیں کی گئی ہے

شری آنند راؤ کیا گورنمنٹ ڈسٹرکٹ وائز (districtwise) کمیٹیاں قائم کرنے کی سوچ رہی ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ابھی غور نہیں ہے قانون میں تبدیلی ہو رہی ہے اس لیے اس وقت ڈسٹرکٹ وائز کمیٹیوں کا قیام بے سود ہے

سری سی سری رامولو گورنمنٹ کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ Implementation Committees in the Districts are being set up پھر یہ کیوں بتایا گیا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ پہلے خیال تھا کہ یہ کام کیا جائے لیکن جب نئے قانون کا مسودہ پیش ہوا تو ارادہ ہوا کہ اس کے پاس ہونے کے بعد از سر نو انتظامات کیے جائیں کیونکہ اس درمیانی زمانہ میں اگر کچھ کام کیا جائے تو کوئی فائدہ نہ ہوگا

سری آر لہ راجندر ریڈی کیا اس ایڈوائزری کمیٹی کے ممبرس وغیرہ کو ڈی اے (D A) اور ٹی اے (T A) ملتا ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ اگر انہیں اپنے فرائض کے انجام دہی کے لئے کہیں دورے پر جانا پڑے تو ملتا ہے

سری آر لہ راجندر ریڈی اس کمیٹی میں زمیندار کتنے ہیں اور کسان کتنے ؟

سری بی رام کسن راؤ ایک شخص کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ زمیندار ہیں یعنی رگھو رام ریڈی (محبوب آباد)

سری آر لہ راجندر ریڈی کیا اصل ممبرس بھی زمیندار ہیں ؟

سری بی رام کسن راؤ یہ غلط ہے

سری ایم بچا کیا قانون منظور ہونے کے بعد اس کمیٹی کو وائنڈ اپ (Wind up) کر دیں گے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : [illegible] ہونے کے باوجود [illegible] کو ری آرگنائز (Re-organise) کرنے کا [illegible] کی گئی۔

شری آبد راؤ : [illegible] کمیٹی [illegible] کام [illegible] اس کو [illegible] کا اختیار کس کو ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : ٹھکر کی سفارش پر ہائی کمانڈ نے کروایا تھا۔

شری کے۔ ایل۔ نرسمہا راؤ : کیا اس کمیٹی میں میجوریٹی (Majority) زمینداروں کی ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : یہ سب سے کم غلط ہے [illegible] اور [illegible] ایکڑ والے کو بھی رکھا جا سکتا ہے [illegible] ہر ایکڑ والے کو بھی۔

شری آر۔ اللہ رام حیدر آبادی : کیا [illegible] کو معلوم ہے کہ [illegible] کے پاس ایک لاکھ [illegible] ایکڑ زمین ہے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : [illegible] اس کمیٹی کی [illegible] ہوئے ہیں کہ [illegible] روں کے (Rights) کا واقف آتا ہے۔ اس لئے [illegible] معاملات میں [illegible] رونوں کی بھی رائے معلوم کرنے کو بھی [illegible] ضروری سمجھا گیا تاکہ مختلف زاویہ نگاہ سے کمیٹی واقف ہو سکے۔

شری سی۔ سری رامولو : کیا [illegible] کے حقوق کی حفاظت کے لئے [illegible] یہ ضروری نہیں خیال کرتے کہ [illegible] کے [illegible] بھی اس میں ہوں ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : جس وقت یہ کمیٹی [illegible] کی گئی تھی اس وقت [illegible] اسمبلی کا وجود نہیں تھا۔

شری سی۔ [illegible] راؤ : اس کمیٹی میں (۲) ایکڑ [illegible] رکھنے والے کتنے ممبرس ہیں ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : [illegible] کسی کی [illegible] عام [illegible] کی [illegible] ہیں [illegible] کیونکہ [illegible] صاحب ایک بڑے [illegible] ہیں۔

شری سی۔ [illegible] راؤ : اس کمیٹی میں کانگریس کے سوا کسی اور پارٹی کے ممبرس بھی ہیں ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : جس وقت کمیٹی [illegible] اس وقت [illegible] اور [illegible] پارٹیاں نہیں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے : کیا [illegible] پارٹیاں انڈر گراؤنڈ (Underground) بھی نہیں تھیں ؟

شری ی رام کسی راؤ ہو کہ ہے لیکن جاری [illegible] ہیں [illegible] میں [illegible] کیا ہے [illegible] کی [illegible] اندر گراوا [illegible] ان گی ہیں لکہ اور گ وہ (overground) ہائی گی ہیں

Mr Deputy Speaker Let us proceed to the next Question

شری سید حسن (آزاد ہی) [illegible] کہ [illegible] سوالات کا [illegible] ہورہا ہے [illegible] ہوگا [illegible] ([illegible]) کے [illegible] کیونکہ ان کے [illegible] کے [illegible]

Mr Deputy Speaker Not now

Illegal Possessions

*564 (748) *Shri Vishwas Rao Patil* Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware of illegal and wrongful possession of immovable properties in Osmanabad district since 1946 ?

(*b*) If so whether there is any proposal to restore possession of such immovable properties to the rightful owners ?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) روپ کا جواب ہے ہاں [illegible] کہ [illegible] آباد ضلع میں [illegible] کمیٹی کا [illegible] ہو کا ہے اور [illegible] کی [illegible] حال میں [illegible] (Rehabilitation Committee) کی گی ہے [illegible] (Non agricultural immovable properties) پر [illegible] کا [illegible] کس طرح کیا ہے اور [illegible] لوگوں کی جوات بھی [illegible] کئے گئے ہیں [illegible] (Social Rehabilitation Committee properties) [illegible] (Non official Body) ہے [illegible] (Suggestion) [illegible] (Special Legislation) بھی لایا جائے [illegible] امور پر غور ہورہا ہے

شری وسواس راؤ پٹیل [illegible] آباد کی کمیٹی نے کیا سفارشات کی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] آباد کی کمیٹی سے ملی نہیں ہے لیکن [illegible] کی [illegible] کی گئی ہے [illegible] کی ہے کہ [illegible] کے لیے کوئی صورت نکالی جائے [illegible] ہمارے [illegible] ہورہے ہیں جیسا کہ [illegible]

[illegible] (Department) [illegible]

شری ونکٹ راؤ دیسمکھ [illegible] (Illegal possession) [illegible]

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] (Laughter)

شری وی ڈی دیشپانڈے [illegible]

شری دگمبر راؤ بندو [illegible]

شری وی ڈی دیشپانڈے [illegible]

شری دگمبر راؤ بندو [illegible] (Social pressure) [illegible]

Unstarred Questions And Answers

Payment of T A and D A

*510 (545) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the Regional language examination in 1952?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district?

Shri B Ramakrishna Rao (a) The amount of T A and D A paid to officers under the administrative control of the General Administrative Department is Rs 159 11 0

(b) Name of District	No appeared	No failed
Hyderabad City	4	1
Nalgonda	1	Nil

Bidar	1	1
Osmanabad	1	1
Raichur	1	Nil
Total	8	3

Salar Jung Museum

*547 (718) *Shri Syed Hasan*: Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) What are the terms of appointment of Mr Venkatachallam who has been placed in charge of the arrangements pertaining to the Salar Jung Museum?

(b) What amounts if any have been paid to him as remuneration upto date?

Shri B Ramakrishna Rao: (a) To pay a lump sum remuneration of I G Rs 10 000 to him for arranging the museum

To meet his T A expenses to and fro Hyderabad boarding and lodging expenses in Hyderabad

The work to be completed within one year or at the most 15 months (Vide Minutes of the 59th meeting of the Committee held on 5 8 1951)

As per 67th meeting held on 22 12 1951 Shri G Venkatachallam was asked to continue for a further period of six months on the same terms as there was considerable amount of work to be done in completing the Museum

Again the Committee at its meeting held on 20 9 1952 sanctioned an extension till the end of March 1953 finally on a remuneration of I G Rs 1 000 and the out of pocket expenses as usual

(b) The total amount of remuneration paid to him so far *i e* till the end of February 1953 comes to I G Rs 18 000 against the sanctioned amount of I G Rs 19 000 for the period from 12 1 1951 to the end of March 1953

In addition to the above Rs 18 555 6 6 were paid to him on account of his T A boarding and lodging expenses upto 9 8 1953

A sum of Rs 2 110 130 was also paid towards the cost of petrol oil and distilled water till the end of February 1953

Reappointment of Officers

*541 (713) *Shri Syed Hasan* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether any circular instructions or orders have been issued by the Central Government in connection with the reappointment of all such gazetted and non gazetted officers who were prematurely and forcibly removed from services after September 1948?

(*b*) If so whether the Government have issued necessary instructions to carry out such orders?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) No

(*b*) Does not arise in view of the answer to Part (*a*) of the Question

Rehabilitation in Bhir District

*565 (775) *Shri Sripat Rao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Rehabilitation be pleased to state

(*a*) The steps taken by Government to rehabilitate the people of Kaizari village in Bhir district which was accidentally burnt in February 1953?

(*b*) When did the Government receive a report from the Collector in this regard?

(*c*) Whether and if so on what date did the Collector visit the aforesaid village?

Shri Digambar Rao Bindu (*a*) The Rehabilitation Department has been formed to extend relief to pre and post police action sufferers at the hands of unsocial elements during the unsettled period before and after the police action The Rehabilitation Department has nothing to do with the burning of any village owing to some accident 5 years after the Police action

(*b*) The Rehabilitation Department has received no report of this incident

(*c*) Reply as at (*b*)

Panchayat Elections

*566 (886) *Shri K Venkiah* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether all the Panchayat elections are over in Madhira taluqa Warangal district?

(b) The reasons for postponement of Panchayat elections in (Wyra) Somaram?

The Minister for Local Self Government and Urban Housing (*Shri Anna Rao Ganamukhi*) (a) Elections to all the Village panchayats in Madhira Taluqa are over with the exception of (Wyra) Somaram

(b) Elections to (Wyra) Somaram Panchayat were postponed due to the question of re alignment of boundaries of the two Wyras viz Wyra Somaram and Wyra Gundrathimadgu

Gramapanchayat of Kallam Taluqa

*567 (710) *Shri Achut Rao Yogiraj Kavade* (Kallam) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether the Deputy Collector of Latur issued orders refraining the Sarpunch of Gram Panchayat of Ter Khad village Kallam taluqa Osmanabad district from working as such?

(b) If so, for what reasons?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Local Government Department has no official information on the subject

(b) Does not arise

Electoral Rolls

*568 (719) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Local Self Govenment be pleased to state

(a) Whether the Electoral Rolls prepared for the ensuing Municipal Elections have been copied from the rolls of General Elections without increasing the ages of the voters?

(b) If so whether any orders have been issued to revise the Electoral Rolls?

Shri Anna Rao Ganamukhi: (a) The Electoral Rolls prepared under the Representation of the People Act 1950 for the Hyderabad State Legislative Assembly have been utilised for the first General Election to the Municipalities subject to the Representation of the People (preparation of Elector l Rolls) Rules 1950 regarding preparation and revision of Electoral Rolls.

(b) Does not arise.

Construction of a Road

369 (710) *Shri Tishwas Rao Patil*: Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that the Collector Osmanabad district gave the contract to Motichand Ajmera for the construction of the road between Collector's office and Collector's bungalow without the proper sanction of the elected Municipal Committee at the time of Prime Minister's visit to Osmanabad District?

(b) Whether it is also a fact that the Collector sanctioned the bill for repairing the road although the Municipal Committee refused to sanction it?

(c) If so, under what authority the Collector did this?

Shri Anna Rao Ganamukhi: (a) No new road was constructed but the existing road from the Post Office to the Town Hall which passes the Collector's bungalow was repaired with certain other roads during the Prime Minister's visit. The contract was given to Motichand Ajmera.

(b) This is a fact.

(c) Under Section 73 of the Hyderabad Municipal and Town Committees Act 1951.

Employment Exchange

*570(138) *Shri M Buchiah*: Will the hon Minister for Labour be pleased to state:

(a) Whether the Resettlement and Employment Exchange is observing strictly the serial number of registration while recommending persons for services?

(b) Whether anybody who was registered after the serial number 12868/51 was recommended for appointment?

(c) If so why?

Minister for Commerce Industries and Labour (Shri Vinayak Rao Vidyalankar) (a) The serial number of registration is not reckoned with for selection and submission of registered candidates against notified vacancies

(b) Yes

(c) The sole criterion for the selection and submission of a candidate to the employer is the requisite qualifications and suitability of the candidate for the post The seniority in registration is however taken into account only when more than one suitable and qualified applicants for a particular vacancy are available on the Live Registers of the Exchanges and in such a case the candidate registered earlier is accorded priority over those registered subsequent to him Further in the matter of recruitment to Government services the said procedure is subject to the following order of priorities laid down by the Government of India and the State Government

1 Displaced persons

2 Discharged Central/States Government Employees including Ex services personnel

3 Others

The National Employment Service Organisation is therefore required to strictly observe the above order of priorities while submitting applicants against notified vacancies

Welfare of Backward Classes

571(578) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether and if so the manner in which the Social Service Department have spent Rs 8 000 for the welfare of the backward classes in the State District wise?

Minister for Social Service (*Shri Shanker Deo*) The amount has been spent by the Social Services Department on the two Welfare Schemes for Backward Classes *viz* Banjara Welfare Scheme in Warangal District and Lambada Rehabilitation Scheme in Nalgonda District The amount spent on the scheme at Warangal District is Rs 36 258 and the amount spent on

the scheme at Nalgonda District is Rs 44 028 The object of the expenditure on the e chemes is to improve the economic conditions of the Backward Classes by giving them educational facilities acquainting them with improved methods of agriculture farming and by the formation of Co operative Societies

List of Backward Classes

*572(692) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether the list of the backward classes in the State has been finalised ?

(b) If so how many communities have been included in it ?

Shri Shanker Deo (a) No it has not been finalised and is under the active consideration of Government

(b) 75 communities have been provisionally included in the list

Reservation of Appointments

573(693) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

Whether the Government is contemplating to reserve appointments in Government service seats and scholarships in Educational Institutions as per Article 16 Clause (4) of the Indian Constitution ?

Shri Shanker Deo Pending finalisation of the complete and exhaustive list of Backward Classes the Government have not yet taken any decision regarding special amenities to be provided to the backward communities in the matter of recruitment in Government services and award of scholarships

Gonds in Manthany

*574(699) *Shri G Sreeramulu* Will the hon Minister for Social Service be ple ed to state

What steps have been taken to ameliorate the conditions of Gonds in Manthany taluka ?

Shri Shanker Deo There are no Gonds in Manthany taluk and hence the question of their amelioration does not arise

Rehabilitation of Harijans

*57 (711) *Shri Achut Rao Katade*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(a) Whether Government have received any applications for the settlement and rehabilitation of Harijans in the village of Dalmpal and Kothela in Kallam taluk, Osmanabad district?

(b) If so, what action has been taken by the Government in this regard?

Shri Shanker Deo: (a) No applications were received.

(b) Does not arise.

Lands to Harijans

*576(789) *Shri Shesh Rao Waghmare*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(a) The area of land distributed to Harijans in Nilanga taluka?

(b) Whether it is a fact that a land worth Rs. 10,000 situated at village Malegaon, Nilanga taluk was auctioned for Rs. 150 to a lawyer instead of being given to Harijans?

Shri Shanker Deo: (a) The area of land distributed to Harijans in Nilanga taluk is 39 acres.

(b) Yes, poramboke land bearing S. No. 25 situated in Malegaon village has been auctioned to Giyanu Rao who is not a pleader but his son Sripat Rao is a pleader. On the representation made by the Harijans for the cancellation of auction the Tahsildar has been asked to enquire and report. Necessary action for the cancellation of auction will be taken soon after the report of the Tahsil is received.

Social Service Boards

*577(754) *Shri D. Ramaswamy*: Will the hon. Minister for Social Service be pleased to state:

(a) The number of districts in which the Social Service Boards have been constituted?

(b) The functions of the Social Service Boards?

(c) Whether any meeting of the said Boards has been convened so far?

Shri Shanker Deo (a) Except in the two districts of Parbhani and Bhir Social Service Boards have been formed in all the remaining Districts of the State

(b) The functions of the Social Service Boards are

(i) to devise ways and means for the uplift of the Depressed and Backward Classes people

(ii) To create co ordination of all District Officers of Nation building Departments

(iii) To harness the resources of the non official agencies for the constructive activities

(iv) To create social consciousness amongst the Harijans and the Backward Classes

(v) To inculcate in the villagers the spirit of voluntary service for the allround development of the villages

(c) Yes in certain districts where these Boards have been formed

Social Service Fund

*578(601) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether a Social Service Fund is being collected by Tahsil Office Partur since January 1952 ?

(b) If so the amount collected so far ?

Shri Shanker Deo (a) No

(b) Does not arise

Social Service Boards

*579(782) *Shri R B Gurumurthi* (Khammam Reserved) Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether there are any M L As as members in the Social Service Boards formed in various districts of the State ?

(b) If so the names of the Members ?

Shri Shanker Deo (a) Yes

(b) The names are —

Hyderabad District

1 Shri M B Goutam M L A
2 Shri Mutyal Rao, M L A,

Gulbarga District	1	Shri Anib las Rx M I A
Raichur District	1	Shri T K Sh r ll M I A
	2	Shri N g u n s M I A
Mahbubnagar District	1	Shri D R um sw uny M I A
	2	Shri B x j t s M I A
Adilabad District	1	Shri M Kasl n um M I A
	2	Shri R ymulu M L A
Warangal District (North)	1	Shri Ch m ln R u M I A
Warangal District (South)	1	Shri Vc kcy N ig i ih M I A
Nanded District	1	Shri G mjvc M I A
Nizamabad District	1	Shri R am Ra M I A
Aurangabad District	1	Shri R am G p d N ivan l u M I A
	2	Smt Ash thi Waghm re M I A
Osmanabad District	1	Shri Kalyan Rao M I A
Nalgonda district	1	Shri Rajlingam M I A
Medak District	1	Shri Lakshman Kumar M L A
Bidar District	1	Shri Tulsiram M I A
Karimnagar District	1	Shri B Rajaram M L A
	2	Smt R ymani Devi M I A
	3	Shri Ramlu M I A
	4	Shri Kesava Reddi M L A

Pensioners of Metpalli Jagir

127(113) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that all the pensioners of Metpalli Jagir excepting those of the Police are not getting Dearness Allowance ?

(b) If so the number of such persons and the resons for their not getting the said allowance ?

Shri B R m h In a Rao As per Jagir Pensions Rules Dearness Allowance is admissible only to the pensioners of 8 Paigahs and Estate Salar Jung where it was customary to pay D A to their employees before the abolition of Jagirs Thus the personnels of all other Jagirs including the estate of Ghazi Jung who were not in receipt of any dearness allowance during their jagir service are not getting any dearness allowance The number of such persons relating to Estate Ghazi Jung including Metpally is 176 As regards the police personnel these relate to the period before the abolition of Jagirs as the Jagir Police was merged in Diwani earlier

Land Distribution

128(114) *Shri Madhao Rao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) The area of land distributed till now among Members of the Scheduled Castes in Marathwada under Special Laoni Rules ?

(*b*) How much land has been distributed and in which village under the said rules in the taluqs of Hingoli and Kalamnuri Parbhani district ?

(*c*) Whether it is a fact that the Tahsildar Kalamnuri forwarded last year to the Collector Parbhani a case pertaining to Survey No 4 of Rama son of Jalba Vithal son of Hari and Kamaji son of Peeraji residents of Topa village Kalamnuri taluq but no sanction has yet been accorded by the Collector?

(*d*) Whether it is a fact that many such cases are pending in the Collector s Office ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) (*b*) (*c*) & (*d*) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

129(116) *Shri Madhao Rao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

Whether it is a fact that in Kandh village Kalamnuri taluq after reserving 10% 24 acres of land still remain in the village but the Gudawar Jamabandi Clerk and the Peshkar have failed to give possession of the said lands to the persons belonging to scheduled castes inspite of the orders of the Tahsildar Kalamnuri ?

Shri B Ramakrishna Rao The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

180(117) *Shri Madhavrao Nerlikar* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that inspite of the several applications of Scheduled Castes the Tahsildar Hingoli is not distributing lands among them ?

(*b*) If so the reasons therefor ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) & (*b*) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

Scarcity of Water

181(760) *Shri G Bhoomaya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether the Government is aware that the Abi crop in Ailapur village Metpalli taluq was completely ruined due to scarcity of water and that the Gudawar of Kural Circle demanded a bribe of Rs 800 on behalf of the whole village for submitting a report of Talafmal but on the denial from the villagers the Girdawar submitted a wrong report to the effect that the crop was satisfactory ?

(*b*) Whether it is also a fact that the ryots of this village submitted a complaint to the Collector Karimnagar in this regard but no investigation has been made hitherto?

(*c*) Whether Government are aware that the said Girdawar visited Ailapur village on 4th February and with a spirit of revenge against the cultivators compelled them to receive the levy chits and on the same day belaboured one Sarkanti Lingaiah?

(*d*) If so what action has since been taken against the said Girdawar?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) Yes the Government are aware that the Abi crop in Ailapur village was adversely affected due to scarcity of water A complaint was lodged against the Girdawar of Kirat Circle demanding some money as bribe but on a spot enquiry by the Naib Tahsildar Metpally the allegation against the Girdawar could not be proved by

the evidence adduced by the complainants Remission under Lakshmi was refused only in cases where the crop were satisfactory or where they were harvested by the cultivators before the due date of inspection

(*b*) No complaints in connection with Lakshmi were lodged by the ryots of this village before the Collector and hence the question of investigation not being conducted hitherto does not arise One Smt. ntt Raj dingi had however submitted a petition complaining that the Revenue Inspector had taken a bribe of Rs 100 to prevent his land from being allotted to Harijans This petition has been forwarded to the Naib Tahsildar for a thorough enquiry and report

(*c*) It is a fact that the Revenue Inspector visited the village on 4 2 53 but this visit was made along with the Naib Tahsildar and the Deputy Collector in connection with the collection of levy and the payment of levy bills No one was belaboured by the Girdawar on the above date

(*d*) Does not arise in view of the answer given at (*c*)

Extension of Residential Area

182 (765) *Shri G Bhoomayya* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Bhoyees of Adlapur village in Metpalli taluq deposited a sum of Rs 500 in the Taluq Treasury while submitting an application for the extension of residential area further?

(*b*) Whether Government are aware of the anxiety caused to these Bhoyees as no action has been taken on their applications although two years have since elapsed?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) & (*b*) The required information is still awaited from the Collector and will be laid on the table of the House as soon as it is received

Grant from Land Revenue

193 (96) *Shri Ayyan Gowda* (Yelburga) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Grampanchayat in Yelburga taluq Raichur district are granted Rs 116 only from the land revenue whereas the Panchayats of Koppal Taluq are getting 15 % of the land revenue?

(b) If so the reasons for such discrimination?

(c) What steps do the Government intend taking in this regard?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) This is not correct

(b) Does not arise

(c) Does not arise

Panchayats in Yelburga Taluq

184 (97) *Shri Ayyan Gowda* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Government are aware that excepting two all the other Panchayats in Yelburga taluq are functioning without Sarpunch even though eighteen months have elapsed since the election to Grampanchayats?

Shri Annarao Ganamukhi Of 7 Panchayats in the Yelburga Taluka the election of Sarpanchas in 8 Panchayats have not yet taken place

Grant by Social Service Department

185 (772) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an amount of Rs 10 000 was given to Bharatiya Depressed Classes League Hyderabad by the Social Service Department?

(b) If so for what purpose?

Shri Shanker Deo (a) Yes A sum of Rs 10 000 has been given to the Bharatiya Depressed classes League for holding the 14th Annual Conference of the League at Hyderabad which was attended by lots of Harijans from all over the State

(b) The amount was granted to meet the expenses of 14th Session of the League held in Hyderabad as it was represented that the League had no sufficient funds and that it was meant to create Social consciousness among Harijans of all over the State

Harijan Welfare Fund

136 (773) *Shri D Ramaswamy* Will the hon Minister for Social Service be pleased to state

(*a*) Whether any amount has been given to some persons for acquiring housing site repairing huts sinking of wells etc from Harijan Welfare Fund?

(*b*) If so the names of the persons and the amount given to them?

(*c*) Whether any report has been submitted in this regard by the above persons?

Shri Shankar Deo (*a*) No

(*b*) Does not arise

(*c*) Does not arise

Business of the House

سری جی بی ہوبما: مسٹر ڈپٹی اسپیکر سر ایک کونسچن نمبر (۳۶) سٹارڈ کونسچن کی حیثیت سے داخل کیا تھا ۔ اس کو ڈسٹ بھی کر لیا گیا لیکن اس کے وجود اس کو ان اسٹارڈ کونسچن میں منتقل کر دیا گیا ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: آپکے دس سے زائد کونسچن ہیں اس وجہ سے ون کو ان اسٹارڈ کونسچن میں رکھا گیا

سری جی بی ہوبما: ایک ہی ممبر کے نام دس کونسچن ہیں دو زائد کونسچن دوسرے ممبر سے ملتی ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: ۸ عمومی دس کونسچن سے زائد ہوئے ہیں

سری جی ہنمنت راؤ: مارچ کے لیے میرے چار کونسچن ہیں صرف ایک کونسچن ہی آج ایجنڈا میں آئے

سری جی سری راملو: بعض وقت سوالات کے لیے جو رسمی جوابات دیے جاتے ہیں اونکو ویٹ کرکے ہمیں طلب کیا جانا چاہیے تاکہ اوس کا مطالعہ کرکے ریلوینٹ کونسچن کیے جا سکیں کمی بیشی بھی ایسے جوابات پر کروا کے دیے جاتے ہیں اس سے ہاؤس کا وقت بھی بچ سکے گا

سری مادھو راؤ نرلیکر: ہر دن پہلے دس بار سوالات اسٹارڈ کونسچن کی حیثیت سے داخل کیے گئے تھے لیکن وقت کے بعد ان اسٹارڈ بنا دیے گئے ہیں اس کی کیا وجہ ہے ؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اسپیکر صاحب نے ہے ڈسکریشن (Discretion) کے تحت ان سوال ان کو اجازت دی ہوگی ۔ ان کو ڈسکریشن رکھا ہوگا

سری عبدالرحمن ۔ رولس کے تحت آپ ہی اجازت دی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اس کے باوجود ہی ڈسکس کرسکتے ہیں

سری سی ھنمنت راؤ ۔ سوال کو بھی ڈسکس کیا گیا تھا لیکن جواب بھی دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ کیا سوال کو بھی ڈسکس کیا گیا ہے ؟

سری سی ھنمنت راؤ ۔ لازم کہ ایک کو بھی ڈسکس کیا گیا ہے لیکن یہ تو وہ ریسٹ ہو او یہ اس کا جواب دیا گیا

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اس کے متعلق دریافت کیا جا سکتا

سری سی ۔ پوچھا ۔ سوال نمبر ( ) کے جزو (ب) کا جواب کا کر ہی حاصل کرنے کی ضرورت ہے نہیں ۔ ان گورنمنٹ کی پالیسی واضح کی گئی تھی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہاوس میں اس قسم کی پالیسی کا اعلان ہونا ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ منسٹر صاحب نے اس کے متعلق جواب دیدیا ہے ۔ اگر آپ مزید جاننا چاہتے ہیں تو بعد میں مجھ سے اس کے متعلق ملیے

Discussion on Non Official Resolution No 2

سری کے وی رام راؤ ۔ مسٹر اسپیکر ۔ اس مسئلہ پر ڈیبیٹ (Debate) اور تمام تقریروں کا تجزیہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہم ان لوگوں کو تین کیٹگوریز (categories) میں تقسیم کرسکتے ہیں ۔ ایک کیٹگوری (Category) میں وہ لوگ آتے ہیں جو قطعی طور پر اس ریزولیوشن کی مخالفت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر ریاست ملک کی تقسیم کی جائے تو اس سے ملک کا نقصان ہوگا ۔ دوسری کیٹگوری میں لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ مطالبہ تو اچھا ہے لیکن ابھی کوئی عمل ممکن نہیں ہے ۔ اس وجہ سے یہ لوگ اس ریزولیوشن کی مخالفت کرتے ہیں ۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ یہ کام ابھی ممکن نہیں ذرا انتظار کیا جائے ۔ وہ چاہتے ہیں کہ کسی ان ڈیفینیٹ (Indefinite Period) تک انتظار کیا جائے ۔ ان میں بھی دو قسم کے لوگ ہیں ۔ ایک قسم ایسے لوگوں کی ہے جو سنسیرلی (Sincerely) علاحدہ ریاست کی تقسیم کو ضروری سمجھتے ہیں ۔ دوسری قسم ایسے لوگوں کی ہے جو پہلی قسم کے لوگوں کو فالو (Follow) تو کرتے ہیں اور دل سے ریاست کی تقسیم چاہتے ہیں لیکن زبان سے کہتے ہوئے شرم محسوس کرتے ہیں ۔ جس طرح کہ تلگو کی ایک کہاوت ہے

మనస్సు [illegible]

ہمسری کمیٹی گوری میں ایسے لوگ ہیں جو بیسے بھکاری کی طرح و ... یہ وقت راگ لاتے ہیں تلگو کی ایک کہاوت کی طرح —

[illegible]

وقت بے وقت ساں دیتے ہیں ... جیسے اون کو دسو کی صدمہ میں جانا ہوتا ہے تو اپنے ماتھے پر تلک وغیرہ لگا کر بیٹھ جاتے ہیں جب دو ... کی صدمہ ختم ہو جاتی ہے تو اس وقت بھاتو وغیرہ صاف کرکے اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں اس طرح یہ کمیٹی گوری کے لوگ ہیں ... اہم مدھم ادھم میں اب ... کا فیصلہ آپ ہی پر چھوڑ ہوں کہ آپ اپنے دلوں کو سولیں اور دیکھیں کہ ... ان میں سے کس کیٹیگوری کے تحت آتے ہیں یہ آخری قسم کے لوگ بگلا بھگت کہے گئے ہیں کہ بھاشا واری بنیادوں پر ریاست کی تقسیم ہونا چاہیے لیکن جب لہجہ بدل جاتی ہے تو یہی لوگ دوسرے روپ میں اپنے آپ کو ظاہر کرتے ہیں یہ لوگ بے بھکاریوں کی طرح ہوتے ہیں عام طور پر چار قسم کے اعتراضات کیے گئے ہیں ایک اعتراض تو یہ کیا جاتا ہے کہ اگر بھاشا واری بنیادوں پر مہا آندھرا کی تقسیم ہو جائے اور اسی طرح پورے ہندوستان کی تقسیم ہو جائے تو ہندوستان کی ایکتا کو نقصان پہنچے گا دوسرا اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اسکی وجہ سے کلچر کو دھکا لگے گا اس طرح کلچر کی بات کی جاتی ہیں لیکن آپ کا کیا کلچر ہے ہم جانتے ہیں ایک اور اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ اس تقسیم کی وجہ سے پانچ سالہ منصوبہ کو بھی نقصان پہنچے گا جس طرح ہر پروگرام میں یہ پانچ سالہ منصوبہ آڑے آتا ہے اسی طرح بھاشا واری بنیادوں پر ملک کی تقسیم میں بھی یہ منصوبہ آڑے آئے گا ... مانجرہ وں کے ہاتھ لگا ہے جس سے کام لیکر عوام کے ہر مطالبہ کو ٹھکرانے کی کوشش کی جاتی ہے آخری اعتراض یہ کیا جاتا ہے کہ اس کے لیے ابھی وقت نہیں آیا ہے ... وں کے اعتراضات میں کوئی خوبی نہیں کوئی ریزنیبل (Reasonable) اعتراضات وں کے پاس نہیں ہیں ... اون کے اعتراضات ٹک نہیں سکتے

میں نے اپنی اوپننگ اسپیچ (Opening speech) میں یہ عرض کیا تھا کہ کانگریس نے خود اس اصول کو مان لیا تھا کہ بھاشا واری ... پر ملک کی تقسیم ہونی چاہیے ... اپنی بنیاد پر اوس نے اپنے آرگنائزیشنل (Organisational) ... سس (lessons) کیے لیکن ... رنگ بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس ... میں تفصیلی طور پر عرض کیا جا چکا ہے اس لیے میں اس پر کچھ کہہ کر ایوان کا زیادہ وقت لینا نہیں چاہتا لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ جب فی الواقعی اس سے ملک کو نقصان پہنچنے والا تھا تو آندھرا کے قیام کے مطالبہ کو پہلے پہل کیوں مان لیا ؟ ممکن ہے یہ کہا جائے کہ ہم مجبور ہو کر کے اس مطالبہ کو مان لیا گیا حالانکہ ہم اس کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں تھے لیکن یہ کہنا درست نہیں ہو سکتا ... پولس ایکشن کے بعد ...

رہنما سردار پٹیل اور پنڈت نہرو حیدرآباد میں کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی (Constitu-ent Assembly) کے قیام کا وعدہ کرتے ہیں لیکن میں پوچھتا ہوں کہ
اُلون نے جو پیرا بیرونِ عوام روبرو ہوئے کو منوا بی جد ہاں ہوگیں کہ کانسٹی ٹیوٹ
اسمبلی کے قیام یا اونکے مطالبہ کی تصدیق پر اسرار ہوئی ہوں کو جب سے
حالات بہت اور وہ کو میں شامل ہیں اور کبھی آئین ساز نے رائے بھی ڈالی نظام آباد
کے ریزولیوشن کا حوالہ دیکر جب پیش ہوا اس کا کریڈٹ (Credit) اے لیے
حاصل کرنا چاہتے ہیں کہ عوام کی جدوجہد میں وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے
اصرار کیا تھا کہ حیدرآباد کا ٹوٹنا ان نیچرل (Unnatural) اور مصنوعی
ہے اس لیے اسکو ہم کو دلا جانا چاہیے لیکن اب وہی اسکی مخالفت بھی کرتے ہیں
لیکن مجھے بھی ایک شعر یاد دلاتی ہے لوگوں کا حافظہ اتنا کمزور ہیں کہ معمولی باتیں
بھلا دی جاتی ہیں حیدرآباد میں اگر کسی نے سب سے پہلے کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی کا مطالبہ
کیا تو وہ ہم ہی لوگ تھے جنہوں نے کہہ کر ایسا کرایا تھا کہ عوام میں اس کا مطالبہ
کیا تھا اوس وقت منسٹر صاحب اور اون کے ساتھی اسکی مخالفت کررہے تھے
ابھی بعض معاملات میں ان لوگوں نے ہمیں مجرم کہا ہے اور یہ کہا گیا کہ
اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ بھی ہم ہی ہیں جنہوں نے اس مطالبہ کے پس
پردہ میں جیل کی ہوا کھائی ہم نے یہاں اس مطالبہ کو پیش کرنے کے لیے جیل کی ہوا
ہم ہی اس مطالبہ کو آگے لے جانے والے ہیں لیکن میں آپ کو بتلاکر مہلتوں میں
لینا چاہتے ہیں

سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ بھاگے اور یہ معلوم ہوگیا کہ ڈومینین اسٹیٹس (Dominion status) اس کو دیا گیا ہے اور اس میں ادارہ
آنے والا ہے ورنہ ہر شخص کو محسوس ہوگیا کہ جو ان کا ذکر کیا
طرح حل ہو سکتا ہے اور آپ نے وقت کا یہ مطالبہ کیا
معلوم ہو کہ ریاستیں ہے اور پیراماؤنٹسی (Paramountcy) کی
رکھ لیا گیا ہے اور حکومت بھی ہیں وہ آپ دیئے ( ) اور
( ) کر رہے تھے اور نکر بندی میں آئے ہیں لیکن وہی وقت جب
ان کی حکومت کا ظلم و ستم اور سول لبرٹیز (Civil liberties) ان
بھی اور دوسرے لوگوں کو عوام کی حیثیت سے کھلا رکھا گیا تھا اور دوسرا کام
لیں یا مطالبہ کے کی آ کو جب ہوں جس وقت کی منسٹری قائم
نہیں ہوئی تھی جس وقت یہ مری کی گدی پر بیٹھے ہوئے وہ وقت نہیں تھے جو
میں نے بڑے زور سے نظام آباد کا ریزولیوشن پاس کرتے ہیں لیکن جب منسٹری قائم
ہوجاتی ہے تو پھر بیکاری ہے اور اب مقصد براری ہوجاتی ہے پھر حیدرآباد
کی قسم کی ضرورت نہیں سمجھی حیدرآباد کو جوں کا توں برقرار رکھنا چاہیے ہیں
قبل اس کے رہنا چاہیے ہیں یہی ان کی لاجک (Logic) ہے

حد میں وہ سب ... آباد ... ہے ہیں جو ... کے ... ان لوگوں
(Un natural division) کو جوں کا توں ... اور رکھنا چاہتے ہیں ... دور سکے لیے
روز و یہ مطالبہ کرتے ہیں ... اس کے متعلق ... ی ... دی ... محسوس کرتے ہیں
جو محسوس ہوتا ہے ... کہ حیدر ... کے ... گے ... ان لیے ولے کون لوگ
( ) وہاں ... کا مطالبہ کرنے والوں کی ... ی رہے ہیں ... ہما
راستہ کا مطالبہ کرنے والوں کا ... رہے ... کہ ... ملک کی خواہش کرنے والوں
کی ہی ... ہے ہیں ... اس طرح کی ... ہی رہے کا و ... کرتے ... آپ کو کیا حق
ہے ؟

... میں لوگ ... سے اس ... کے متعلق ... ان ... و مطالبہ کو ... موں
کی ... سے ... ہے جو مطالبہ ... ور ... کی ... سے رہا ہے ... وک ... مس
کی ... ہم کا) Faith (... ر ... ہے ... و ... سے ... اب ... گ الا ہے
ہیں ... ع و عمل کچھ ... ن ... کچھ ... ایک رہا ... وہاں ... دیا کی ... ہی ... اہم
ہوتی ہے اوسکے ... دور کا ... ور ... رہے ... ور ... دس ... اہو ... گا ... ون ... کی کے ... کری
ہے ... لوگ بھی ... ہے ... ہے ... اون کے ... لا ... ہے کہ ... آیا ... کیا ... حرل ... ذیر
کے ... ہوا ہے اوسط فارمیشن مصنوعی ہے اس لیے ان ... ہم ... کو ختم کردیا
جانا چاہیے ... کہ ... آباد کے عوام کے ... ہو ... ہوسکے لیکن ... ہے ... مطالبوں
کو ... ہے ... کس ... ن ... کرکے رکھدیا ہے اور اسکی ... ن ... کے ... کرد گئی
ہے ... کا ... ع بھی ... ہے ... دل بھی ... ہے ... و ... ہے ... کے ...
کے متعلق کچھ ... ورث ... کرسکے ... اس ... میں ایک ... ہی لگا ... ہے یہ
وہاں آندھرا کے ... نام کے ... حیدر ... اد کی ... تقسیم ہوجائے ... اس کی وجہ ہے کہ ... رم
(Communalism) ... جو لوگ اس طرح کمیونلزم کا ... لگاتے ہیں ... ین
اون ... کچھ ... دو ... دیا ... ہی ... دیکھ لیں کہ ... رم ... کی وجہ یہ ہے کہ ... ہوا
... ہے ... کام ... تقسیم ... ہی ... ہیں ... ان کی ... ر ... ن ... میں ... کا ... حکام
... ی ... دعوی ... کی وجہ ہے کہ ... رم ... ہے ... کس ... ان ... ختم ہے ... اس
کو ... چاہیے اور اس کو ... کے لیے ... ان ... کو ... ور ... کا ... اس
طرح ... رسدن کا ... کم ہوتا ... کہ ... رم ... ختم ہوجائے گا ... لیکن آپ اس
طریقہ سے کمیونلزم کے مسئلہ کو حل کرنا نہیں چاہتے بلکہ ... لگاتے ہیں اور اکے
ہر ... مطالبہ کو ... کرنے کی کوشش کرتے ہیں ... آج یہ مطالبہ کہ ... واری ... ہر
ہندوستان کی تقسیم ہو الگ ... کرکے ... کے لوگوں ... ہے ... لیکن آپ ہی اس مطالبہ
میں ... اور ... والے ہیں

کہا گیا کہ ... ملک کے ... ٹکڑے کرکے ... کو ... کرنا ... ہے ... اور
ہم ہی ... ہیں جو ملک کو مضبوط کرینگے ... ایک ... اس ... آپ کے ...
رکھنا چاہتا ہوں ... ن ... و ... ان ... میں ... ہے ... کن اگر

ب د وری ون ر م د ے نو کی تعدا بڑھ گئی ی ب

(۸) میں اے نو ی ہیں و ہ ن روکھ وکو ن ی عورتیں بھی منظور ارا د ک ی ی ورا گ ک میں سمجھتے ہیں ( ) اسے اسطرح سکینگے
دیر لا د ک ل اذ آد ا پر راسہ رکھ ب تب وہ لگاتے کہ اس طرح ہو

مسز تھی بیگم جہاں بیگم (ریکی) سب لوگ دستوں ( ) لاکھ اردو والے وے ن لئے لیے د کا کہ ک رمل میں اسکی وجہ سے رہ سکینگے

مسٹر کے وی دام راؤ حضور جہاں بھی مسلمان رہ گئی انکی زبان اور ہ کو د کی ہے نکی ی نہیں لگا کہ اپنی گھرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے ں تم جا کہ میں ان بول ڈو ن میں رہکر انکی بھی بھلائی ہو سکیگی

مسز تھی جہاں بیگم جس طرح دوسری زبانوں کے لیے الگ الگ مضمون کا مطالبہ کیا جا رہا ہے کیا اردو والے لاکھوں لوگ اس کا مطالبہ نہیں کریں گے؟ اور کیا اس طرح آپ ملک ن ایک ا ل ان کا جا رہے ہیں

مسٹر کے وی دام راؤ اس کا اظہار کئی مرتبہ کیا جا چکا ہے کہ ان کی مسائل کی طرح حفاظت کی جا سکی۔ اگر اس طرح ا ہ کی جائے جو اسمبلی کی جا ن تو اس سے کئی الزمہ سروس (Administrative) سہولتیں حاصل ہونگی ان اسمبلی کے گورنرس میں راج رکھ ہیں اسمبلی میں ممبر ہیں بولتے ہیں ن مس ای جا سب سے کم خرچ ہوگا اور اکا بھی ہوگی میں کہوں گا کہ ان ان سمبول مسم کی وجہ سے ہندوستان ایک طور پر کمزور ہوگیا ہے ہمکو اس کا دھیان کرنا ہے

مسٹر جیسے ی مسائل راؤ بنگالی اور گرمکھی زبان کا کیا ہوگا؟

مسٹر کے وی دام راؤ میں نہیں سمجھتا کہ ایک کمیشن کمیونسٹس کی کوئی مطالبہ کی ہے رہی ہے انگریزوں نے جب اس طرح ہوتے ہوئے ہوئے تو ہم کہا کرتے تھے ی بھارت کے سب را جا دھنوں کی طرح ہیں آج ہمیں ان کی ری ڈرائنگ (Redrawing) کرنی ہے لیکن اب اس کے لیے تیار نہیں ہوتے مگر آپ کو ایسا کرنا ہی ہوگا آپ کو یہ ڈر ہے کہ کہیں یہ ممبری کی کرسیاں اس مدتی میں ان کے قبضے میں رہیں تا یہ رہیں ا ب جانتے ہیں کہ حیدرآباد وساھی رکھے اور ب کی ل کاری کی طرح چلتی رہے اس طرز عمل کی وجہ سے ہمیں ہر جمعہ کی برائی سمجھ ے ہم کی تاریخ کو سوچنا ہوگا

ر ل حب ممبر نے ا ی طور پر بیے بیے اور عیسی ملاحظات (Remarks) یہ ن کیے اور وہ انہیں ہم نازل کرنا چاہیے ہیں یہ یہاں کہ

ہیں میں کہ عوام کے ہرا بھلے کو کہنے کی ضرورت نہیں ہے مسٹر میں موجود
ہے لیکن ما رکیٹ پر وہ لوگ کا من مانی کرنے کا حصہ ہے ہو کہ وقت ہم
ہوگا کہ ووٹ کر انہیں رہ رہے ہیں اس لیے میں مطالبات میں گے
مگر وہ ملک کے لیے ہی بات زندگی کی کبھی ہو کہ ملک کا کچھ
حصہ مانتا ہوں جس میں لیے مسٹر کے عرض کا جواب لیے ہیں

అంధ్రులు ప్రత్యేకరాష్ట్రం కావాలి అని కోరినారు ఎప్పుడు ఆ తీర్మానం విన వ్యక్తులు కూడా
ఉండరా? అని తెలంగాణ లో ... ... వారు అనుకుంటే నేరవ
ఉన్నది అంధ్ర వ్యక్తులు ... ప్రస్తుతం ... అంటు వ్రాసినారు

ఆంధ్రరాష్ట్ర విభజన ... ...

అవి కమిషన్ లు ... ... 300 ... ... ప్రాంతములు ఉండి
ఆంధ్రప్రదేశ్ ... ...
... ...
అంధ్రులు ప్రత్యేక వ్యక్తి ఉండ

یہی کہا جاتا ہے کہ مسٹر مری جھگڑے کھڑے ہوں گے وہ موجود ہی کہتے
ہیں کہ ناندور کدھر جائے سالم ورکس کو ملے گنڈول کمر کے حصہ میں آئے
اس طرح جھگڑے کھڑا کرنے کی ان کو بات ہی انھی پیدا کر رہے ہیں اس لیے میں
کہوں گا کہ مدھرا سے کے را ئے میں ترکیوں حاصل ہو رہا ہے وہ آپ ہی ہیں
ور آپ پرھی ان کی یہ اری عائد ہوتی ہے

پانچ سالہ پلان (Five year Plan) کو کبھی سرمایہ اس مسئلہ کے زمان لاکر
کہا گیا کہ اس طرح منقسم ہے پلان مکمل ہوسکیگا لیکن مطلب یہ ہے کہ آج جو مسل
انکم (National income) فی کس آمدنی (Per capita)
(۲۶۱)روپے ہے اسے کہتے ہیں کہ (۲) سال کے بعد یہ مسل انکم (۲ م) ہوجائیگی
اس طرح آپ پانچ سالہ پلان کو سکھلائی (शिक्षा) بتا کر جماعاوری پورا ہی
رہتا کی مانگ ہی حاصل کرنا چاہتے ہیں یہ بات تو یہ ہے کہ پانچ سالہ پلان میں اصل
میں تو کوئی خاص فائدہ ہونے والا نہیں ہے جس کا صرف بھرم ہے لیکن اب آپ ہی کو
درمیان میں لاکر ایک جائز مطالبہ کو روک رہے ہیں آپ کا فرض ہے کہ ہندوستان
کی آزادی کے بعد جو مسائل پیدا ہوئے ہیں ان کو حل کرلیں ورنہ موجود مسائل آپ کو حل
کردیں گے

کہا جاتا ہے کہ یہی ہمارے ملک کے لوگوں میں آپس میں کوئی اسا نی میں رسوخ
(Distrust) ایسی پیدا ہوتی ہے جس کی وجہ سے آپس علاحدہ
کو جانا فوری ضروری ہوجاتے ہیں کہوں گا کہ کیوں آپ اس کے دن کا انتظار کرتے
ہیں آپ آج ہی اسی بھائی چارے کو قرار رکھتے ہوئے کیوں تقسیم نہیں کردیتے
آپ صرف بہانہ لے کر جھگڑے کا انتظار کر رہے ہیں لیکن یہ مناسب نہیں

مرا بھی [illegible] ہے [illegible] قائم ہوکر مضبوطی سے ہم [illegible] من و [illegible] حیدرآباد کی [illegible] لیکن آندھر [illegible] کو مضبوط کرنے کے لیے ووزیٹ [illegible] حیدرآباد [illegible] ہو [illegible] کیونکہ اس سے (۲) کروڑ آندھرا کے لوگ [illegible] ملکو و ہاں آندھرا کے لیے [illegible] مل گے [illegible] مستحکم ہوسکتا لیکن [illegible] ہیں [illegible] دونوں [illegible] اور رہنے والوں کا [illegible] جا رہے ہیں آپ لوگوں [illegible] حل کرتے ہیں لیکن اس کو داخل [illegible] کر رہے ہیں ملکو میں ایک مسئلہ ہے کہ

[illegible]

میں [illegible] کرتا [illegible] عرض یہی ہوا [illegible] ملانے والے [illegible] اپنی عرض [illegible] رہے ہیں اور [illegible] کے بعد [illegible] کو [illegible] تم رہے ہیں آپ یہ خیال حل رہے ہیں

شری شش راؤ واگھمارے : اردو بولنے والوں کا کیا حشر ہوگا

شری کے وینکٹ رام راؤ : [illegible] استعمال کیا جا رہا ہے کہ اردو بولنے والوں کا کیا حشر ہوگا [illegible] میں خوب جانتا ہوں کہ آپ کو اس سے کبھی ہمدردی ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اب یہ ہمدردی کیوں [illegible] رہے ہیں

شریمتی شاہ جہاں بیگم : انسان کو انسان سے ہمدردی ہوتی ہی ہے اگر انسان میں ہمدردی نہ ہو تو وہ جانور ہے نہ رہے

شری وی ڈی دیشپانڈے : کسی نے خوب [illegible] کی [illegible] کہاں ہے [illegible] ہوگی ہم نے خود کہا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو ان کے لیے کالج بھی بنائے جا [illegible]

Mr Deputy Speaker : Order Order

شری وی ڈی دیشپانڈے : [illegible] کالج [illegible] کی حکومت نے [illegible] ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ نے اردو بولنے والوں کی کسطرح درگت بنائی ہے [illegible] جلوس نکالے جہاں رکھے گئے

شری شش راؤ واگھمارے : کیا کہہ سکتے [illegible] مسلمان کبھی [illegible] جاتے ہیں ؟

شری کے وی رام راؤ : میں خوب جانتا ہوں کہ اب [illegible] میں کیا جانے [illegible] کا بھی ووٹ اسمبلی حیدرآباد میں بنانے کا وعدہ تھا اگر آج کا بھی ووٹ [illegible] حیدرآباد میں ہوں [illegible] سے ٹھیک [illegible] کی ضرورت ہی [illegible] ہم نے خود مطالبہ کیا ہے [illegible] ایک [illegible] لوگوں کا مطالبہ ہے [illegible] اس مطالبہ میں انگریزی اور [illegible] والے ہیں میں کہوں گا کہ اگر آپ کا [illegible] رہا ہے کہ یہ مطالبہ صحیح ہے اور واجبی ہے وہ اس ریزولیوشن کو [illegible]

[illegible]

Mr Deputy Speaker Does the hon member want his Resolution to be put to vote?

Shri K Venkatrama Rao Yes Sir I want my Resolution to be put to vote

[illegible]

When any resolution involving several points has been discussed the Speaker may divide the resolution and put each of any points separately to the vote as he may think fit

[illegible]

[illegible] Disintegration of ([illegible]
[illegible] (Hyderabad State on the Linguistic Basis
[illegible]

When any resolution involving several points has been discussed the Speaker may divide the resolution and put each or any points separately to the vote as he may think fit

لہٰذا کہ کے ا ر ری رعہ ہ و رولوس م علب ا س ا س نکو
لگ ک کرکے ووٹ کیلئے رکھیں جہاں تک موس لہ کا تعلق ہے ا ک ہی ہوا ہے
ہے س کو ہی ا گ س ک کے الگ الگ ش س و ے روس س ا گر س
دا ہے ہ ہ ک الگ روزولوسن میں ور ہ ک ہی رو وس س الگ را
اور مصلحت طلبات ہیں لکھ ا سکو وررولوسن (Integrative Resolution)
ہے اس دونوں کو س کرے کیلئے الیے ں س کروں گا کہ یہ بل مول س ہے

(Laughter)

میری وہ کی دستانٹ ہے س ک ہ مصحح ہے کہ کا آکر س
اصل ہے اکی س ہ س کرونگا کہ بل ہی اوس س کے ا ک ل ی مری کیا
تھا کہ آپ س اور ہم س ا لاس مرف ا ہ لی (Immediately) ور فوری
کے بارے میں ہے اصلیے س سے اس حرو کو بی اسمی رکھا ہے کہ صرف ڈاکے کو
ا ہ بلی اور فوری س داخل کیا جائے اسکے د س سمجھا ہوں کہ کوئی ہ لاف
ای جس ر ان ہ لاف ں س سمجھ ہوں کہ رو ں کے و اسرا ہو ئے ہیں
لیے مری در سبھے کہ ہ ا ے ک ں کو رے ہی س مال کرے ہوئے
مری ا مدا ئو طور ماں

Mr Deputy Speaker They are interrelated The question is

That this Assembly is of the opinion that the present heterogeneous structure of Hyderabad and of several other provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the socio economic growth of the people Regrouping of provinces on the basis of language of the people is therefore necessary in the democratic and united India

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of

(a) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(b) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language

(c) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces

(d) Integration of the Telugu speaking area immediately with the proposed Andhra State

(e) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed linguistic States and

(f) Inclusion of Bombay City in Samyukta Maharashtra

The Motion was negatived

Shri V D Deshpande Sir I demand a division with the request that names of hon Members may be noted

The division bell was rung

(Pause)

Mr Deputy Speaker I shall again put the question

The question is

That this Assembly is of the opinion that the present heterogeneous structure of Hyderabad and of several other provinces of the South is the product of the British conquest of India and historical vicissitudes and is detrimental to intellectual and the socio economic growth of the people Regrouping of provinces on the basis of language of the people is therefore necessary in the democratic and united India

This Assembly therefore recommends to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for immediate introduction in the House of the People a Bill for the purposes of

(a) Disintegration of Hyderabad State on the linguistic basis

(b) Reconstitution of the adjoining provinces on the basis of language

(c) Integration of the linguistic regions of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces

(d) Integration of the Telugu speaking areas immediately with the proposed Andhra State

(e) Appointment of a Boundary Commission immediately to settle the boundaries of the proposed linguistic State and

(f) Inclusion of Bombay City in Samyukta Maharashtra

The Motion was negatived

Shri V D Deshpande As I said I would request that the names of hon Members who vote for and against the Resolution may be noted

سری راجی ریڈی (رسالہ حیوط) مسٹر اسپیکر ریٹ رس کا حکم
ہے کہ نمبران اور جی کا ای گر س ہے کے حد حیدرآباد کا لس ا گر ی ہوتا
اسمبلی میں ورلڈ(Neutral) را حامی ت (Laughter)
کی آ سل برس اب یہ کس ہے وہا ہے (Laughter)

سری راجی ریڈی ہی آپ سے جس کو ر ی ت (Laughter)

شری مادھوراؤ رلنگر ااصاحب نے جو کہا ہے اس ی مہ کہا
ہے اس علاقہ کی سکی ہے اور ہمارے منشور (Manifesto) میں بھی
یہ مطالبہ لکھا ہے اس لیے ہم اس مطالبہ کو مانتے ہیں

Laughter

Shri V D Deshpande The names of neutrals may also be noted (Laughter from Congress Benches)

The House then divided

AYES—68

Shri Abdul Rahman	Shri Anant Ram Rao
Andanappa	Ankush Rao Venkat Rao
Appa Rao Ramshetti	Smt Arutla Kamala Devi
Arutla Laxminarasimha Reddy	Shri Badam Malla Reddy
Bommagani Dharma Bhiksham	Daji Shankar Rao
Vaman Rao Deshmukh	V D Deshpande
Gopal Rao	G Hanumantha Rao
B D Deshmukh	Sham Rao Bal aji Jadhav
Jogaupalli Anand Rao	Juvvadi Dam dar Rao
Kankanti Sami Rao	Katta Ram Reddy
Krishnayya	Laxm yya
Maqdoom Mohiuddin	Syed Akthar Husain
L Muttayya	Sham Rao Naik

AYE —(*Contd*)

Shri Madh v Rao Ne lik r	Sh P dam Vasudev
Raj R ddy	Ram Rao D ynoba
Rentala Balagura Murthy	Shiv Basan Gow l
Shu pat Rao	Sing eddy Venkat Reddy
Syed Hasson	Uppala Mals u
Veeraswamy B	V thi h K
Ch Venkatrama Rao	K Venkat Ram Rao
Waghmare Ganpat Rao	A R machandia Re ldy
Anant Reddy K	Bapuj Man S gl
Bhujang Rao Nagu Rao	M B hah
B M Chandar Rao	Rang a Rao Deshmukh
Gangaram	Annaj Rao Gavane
Gop di Ganga Reddy	K R Hiremath
Achut Rao Kavade	Uddhar o Rao Patil
Vishwar Rao Patil	G Rajaram
Raj Mallu	Shiran Gowda S ddramaya
Soore Vishwanath Rao	Sri uvas Rao
Sriram lu	Vooka Nagaih
Madhav Rao Warpankar	

NOES—70

Shri Aluge Ramaswamy	Shri S Gopal Sastri
Govind Rao Gaikwad	Bhagwan Rao Ganjave
Madhav Rao Ghonsekar	Jayawanth Rao Dyaneshwar Rao
Katangur Keshava Reddy	Smt Masooma Begum
Govind Rao Morey	Shri J B M tyal Rao
Narayan Rao Narsing Rao	M Narsing Rao
Ponnamaneni Narayan Rao	G Ramchari

NOES—(Contd)

Shri J Ram Reddy	Smt Sangam Laxmi Bai
Smt Shahjaha Begum	Shri tab
Shri Sutvarani P tap Reddy	Shri Venkateswar R
Smt Ashatai Waghmar	Shri R Waghmare
Shri Ambadi	Reddy
Appa Rao Ramshetti	Bwa wdi
E Basappa	Digambar Rao Bindu
B Brahma Reddy	Devi Singh Chauhan
Dwarka Pras	
Anna Rao Ganamukhi	
Gangadhar Bhoopal	
G Hanumantha Rao	Venkat Raj Joshi
Kambl Dhond Raj	Kamble Tulsiram Dashrath
Kanhka Mulidha	Kasinan
Srinivas Rao	
Mallappa Kolur	Ratanlal Kotecha
T mbaj M ktaj	Mehdi Nawaz Jung
Dr G S Melkote	Mohd Al
Mohd Dwar Hussain	Narendra
Ramgopal Ramkishan Nawandar	Shripat Rao Nowaskar
Kalyan Rao Nimne	Nivrathi Reddy Namdeo Reddy
Manikchand Pahad	Nago Rao Pathak
Chandra bekhar Patil	Virendra Patil
J K Praneshacharya	M S Rajalingam
B Ramkrishna Rao	Ramalingaswami Mahalinga swami
Rama Rao	Rama Rao Balakrishna Ra
D Ramaswamy	K.V Ranga Reddy
S Rudrappa	S L Sastri
Shafiuddin	Shanker Deo

Shri Shanai	T K Sh off
Syed M hd Ali Moosav	K Venkat Ram Rao
V rupak happa	G V thal Reddy
Gundrao Y Yei lkai	Vm yal Ra V dyalanka
Rakghunaji Dho d ba Patil	

NEUTRAL

S nt Raja nam Devi

The motion was negatived

Mr Deputy Speaker We will adjourn till 45 p m

The House then adjourned for recess till Forty five Minutes Past five of the clock

The House re assembled after recess at Forty five minutes past Five of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Business of the House

Mr Speaker There is no quorum It appears as if the Members are tired ! We shall meet at 6 p m

The House then adjourned for want of quorum till Six of the Clock

The House re assembled at Six of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker We shall first take up the motion for breach of privilege given notice of by Shri Syed Hasan He may make a brief statement

شری سید حسن   مسٹر ا سپیکر   ۲ مارچ کی ام ہی حسب کہ ہی ہواس
کہا گیا کہ موس کے سلسلہ میں حسب کررہا تھا ہو سی سے ہواس ہے متعلق مسعد
ایسے واقعات کا ذکر کیا مگر ہواس میں ایک ہوسکی ہی اس سلسلہ میں میں نے یہ
بھی کہا تھا کہ اسکے ایک ن ملے حسب اسمبلی کے نا ایک ڈیما سر میں (Demons
tration) ہوا ہو میں عورتوں کو کھینچا گیا اور اون کو اڑا گیا آر ل ھو مسر
سے اپنی حوالی میں ہمیں سے ان الزامات کا جواب نہیں دیا ا ہ سرے ان احاطہ کے

معلی کا عدر ن د ڈ کا گ اور او کو مار گا ہ ن ے جو الفاظ کہے و
آ سل ، وسلہ کس کے معانی ہ ہی

اک ص ب ے کل کے وعدہ کے ملی ہ کہا کہ عورتوں کو گا کیا ہیں
اج کر ن کہ و ں کر ے کی ں اس طرح کی ں ہ دار ہاں کہے ہوئے
انہوں مرم کری ہے

اون کے ا طرح کے ا ار مری الفاظ استعمال کرنے کے بعد میں ہے اب والا
کے طے ہوا ں کی کو و الفاظ واپس لیں کی انہوں نے ہ سمجھے ہوئے
کہ وکی ا ہیں کا س کو مخاطب کر رہے ہیں اور جہاں نے ہ بلاکر کہ و
بھی ہیں ورکے دو ہے مرن کے مقابلہ میں مساوی درجہ رکھنے ہیں اور کے
باو د الفاظ نے بیے ا کا کیا بلکہ دو ہے ممبروں کے کہنے پر الفا سے معلی
انہوں نے کہ ہیں ہتا ہی و گا گر و اے الفاظ و ہیں ہیں ہیں بھی سمجھا کہ
و کس لحاظ سے بزرگ ہیں جو مجھے بتا ہیں ہیں طرح ہ عرف جو بمرا ریپ ی
رعو اج (Breach of privilege) ہو بلکہ ہاوز کا بھی ہوا اس ے میں
ھا ب والا کے ہو ط بے ہاوز سے در ڈسٹ کرو گا کہ ہ مسئلہ وہ میں کمیٹی کو
رجوع کیا جائے

مسٹر اسپیکر روپ نمبر (۶ ۲) کے سب رول (۲) کے مطابق یہ در ابیا کیا جانا ہے
کہ کیا آ بل ممبر کو اسکی اجازت دی جاتی ہے جس رول ہ ہے

After the member has asked for leave of the Assembly to raise the question of privilege the Speaker shall ask whether the member has the leave of the Assembly If objection is taken the Speaker shall request those members who are in favour of leave being granted to rise in their seats and if 14 members rise accordingly the Speaker shall intimate that leave is granted

Has any hon Member got objection for this motion ?

(Pause)

I take it that there is no objection

(At this stage Shri Newasekar was found standing in his seat)

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir It has already been declared by you that there is no objection

Shri Sripat Rao Newasekar (Aurangabad) But Mr Speaker Sir I have been on my legs from then

مسٹر اسپیکر - اگر آنریبل ممبر کو کوئی شکایت ہو تو کر سکتے ہیں لیکن اگر یہ دیکھ کر ہیں در سب کو پریولیج کمیٹی میں بھیجے گی ا ... ان ... ہو یہ رجوع ہوں گے میں کو ... (Refer) کیا جائے گی

میری مری سے راؤ نواجی کو جو کہ انکر صاحب نے مرے تھوڑے ہوئے کے وقت کہ اپنی روانگی ہم ہیں کی تھی اس نے مجھے آنکھ ... کرتے ... تھے اس لیے میں عرض کروں گا کہ یہ رجوع پریولیج کمیٹی کو ... نہیں ... سکتی

مسٹر اسپیکر - جو لوگ اس درخواست کو پریولیج کمیٹی میں بھیجنے کے حق میں ہیں وہ کھڑے ہو جائیں

(More than 14 Members were found standing in their seats)

Mr Speaker Since there are more than 14 Members are in favour this question is referred to the Committee on Privileges

اس مسئلہ میں رول نمبر (۲۲۳) کے سب ممبر نام ... لکھی ... پڑے گا کہ یہ تحریک عدم ... ہوجائے گا مسئلہ

The Committee on Privileges will report to the house by the end of July

ہاؤس کے سامنے دو بل آئے ہیں ایک ... بل اور دوسرے ... بل انکم ٹیکس ... بل ... بل نمبر (۲) ہیں ... گی میں ان مسئلے کے روبرو ... سکتا ہے کیا ... اور ... ہوگی بل نمبر (۳) ... ایک ... بل ... تاریخ کرلیا جائے گا ... ان ... متعلق ... میں کرا جائیں ... مسئلے کے روبرو ... کر سکتے ہیں ... تاریخ کو بل نمبر اور ... کو بل نمبر (۳) لیا جائے گا

Discussion on Non Official Resolution No III

Mr Speaker Now Shri M Buchiah may move his resolution No 8

Shri M Buchiah I beg to move the following resolution

This Assembly is of the opinion that the contemplated transfer of the Sirpur Paper Mills and the Sirsilk Factory to private enterprise which is at present under the management of the Hyderabad State Government is detrimental to the best interests of the State

Hence this Assembly recommends to the State Government to cancel its reported proposal to transfer the Management of these Industries and that in future the State Government should take this Assembly into confidence before taking any measures affecting the substantial interests in and the management and sale of all Industries under its control

Mr Speaker Motion moved

Shri M Buchiah Mr Speaker Sir Before I begin speaking on the resolution I would like to state that this resolution was given notice of by me and by some other hon Members of this side during the second session of 1952 but unfortunately this resolution did not come up for discussion at that time The said transfer of these factories was under consideration then Now when this resolution is before the Assembly we are told that the transfer is finalised I am sorry that this resolution could not come up before the House earlier

Coming to the resolution I would like to point out that the Govt of Hyderabad has miserably failed to develop the industries in the State and to safeguard the interests of the people and the labour Instead of going a step forward and nationalising the industries the Government has (?) is taking such steps which are detrimental to the people of the State the public interests and the interests of the labour Of the two concerns mentioned in the resolution one concern the Sirpur Paper Mills was constructed before the Police Action and it was the Hyderabad Construction Company that was running this industry prior to Police Action on a sound basis I am sure everybody will agree with me when I say that the Hyderabad Construction Co earned lakhs of rupees then I must mention here that Mir Laik Ali who was associated with that concern with all his defects was a good industrialist in the sense that he took the initiative in running the industries on a sound basis This however does not mean that I appreciate the Razakar regime but as far as running of Industries was concerned the Laik Ali regime seemed to be better than the present Government

Mr Speaker Cannot the hon Member speak in Hindustani ?

سری ایم ... مجھا میں یہ کہہ رہا ہوں کہ زمانہ کی حکومت اپنا سرمایہ کی
طرف ہو دیکھ کر ... بھی تھی کہ آج مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے
کہ یہ وہ حکومت ہی ہے جو سب سے زیادہ ہے جس کہ رہا دار رہا
کی حکومت ہی نہیں سرمایہ دار آج ہے کم از کم میں ... ہم ہوں گی
اور ... کہ مجھے معلوم ہے ... رہا ہی اوس لاکھوں کا سامنا کرنا ... میں
اکثر کہ نہیں ... ہی ... کی ... اکٹھں کے
حد ... حکومت ... حکومت ... انا ہے اوس نے ... آئے
ہاتھ میں ... کو ... ہے ... کررہے ہیں ... اور یہ انڈسٹری
میں ... رہا ہے ... حد تک پہنچ گئی ہے کہ ... کی
کے ... کے ... دینے کا ... ہیں ... کے ... اس
انڈسٹری کی ... ہی کہ از کم ... اس انڈسٹری کو ... کے
... کی حکومت میں ہے ... کے ... حکومت ... کی
... کہ ... کی ... صرف ... کہ ... کی
کو ... ہر ... ہے اوس کو ہی ... دھنوان(धनवान)
او کیپٹلسٹس (Capitalists) کے ہاتھوں میں دیا جا رہا ہے جیسے ... و
... ہی ہے اور ... میں انڈسٹریلسٹ(Industrialist)
ہیں ... ہے یہ کچھ سکتا ہوں کہ ... نہیں ... بلکہ
فنانسرس (Financiers) ... منی میکرس (Money makers)
اور منی لینڈرس (Money lenders) ہیں ان ... (Profit) ... لے
والے ... کے ہاتھوں میں ... دی جا رہی ہیں ... کے ... ہاتھ
یہ بتلائے جاتے ہیں کہ حکومت کے اس ... کو ... کے لئے کافی ... ہیں ہے
کہا جاتا ہے کہ ... ورکرس دینے کے ... لاکھوں ... کی ... ہے تا کہ
اوس کا ایکسپانسن (Expansion) کیا جائے ... کہ حکومت کے پاس
... ہیں اور ... حکومت ان کو ایفیشنٹلی (Efficiently)
... کاروبار ... ہیں ... (Profitably) چلا کریں
... اس لئے ... کے ہاتھوں میں دیدیا جانا چاہئے ... کی ... اپنی
اپنے کام ... کیا ... اور حکومت ... میں
(Contribution) کر ... ان کو ... کے ہاتھوں میں ... جا رہا
ہے اور دیے ... رہا ہے کہ ... حکومت کو ... دعوی ... کہ یہ
حکومت پبلک کی ... ہو ... پبلک ... کو ... سیف گارڈ (Safeguard) کرنے
والی ہے وہی حکومت ان ... دوسرے کے ہاتھ میں کیسے دے سکتی ہے
... آپ کو اس ... داری ہے کیسے ... کر سکتی ہے ان کو ... لوگوں کے ہاتھوں
میں ... رہا ہے ... انڈسٹری ... ہیں ہے اون کو ... کے ... سٹ
کرنے ... ہمدردی ... ہے ... کیا اور اپنے ... کو ان ریچ (Enrich) کرتا ہے

ھیں ہے کہ ا یے آپ تو ان ا میرے ھیں یہی کہنا چاہتا ہوں کہ یہ لکھری
ہو میں کری کے نہ صرف خر ل رہی ہے میں نے حکومت سے اور ہے لوگوں کے
ہاتھوں میں دے دی ہے لیکن یہ معلوم ہوا ہے کہ وہ اور دکے نہ کہ
ہی لکھری ہے جو کر رہی ہے ورسدس سہ سے ہے جو سیری کو جائے حود
حلاے کے دو وں کو دیدہ گے میں سے کہا کہ ہم مل گا حسب آپ حود کم
رہے ہیں دیں یہ لکھری یاد سے پرانی ل رہی ہے اور نہ اس کو فائدہ دے میں
ا کرے تو دو وں سے دیے اندر کو سکرے ہیں کہ وہ انکو ہی کی ساتھ کی طرح
تک امریسی کی اطر نا مرکی طے فائدہ سدسا گے سے اس کو وہ وں کے
ہاتھوں میں دے وقت نہ میں سوچا کہ اسکو کیسے یہ کسی طرح سے یہ سدسا انا
ہو سکے ہے اور ان میں کچھ کر رہے ہیں و دور کی سکی ھیں حس رہے
ہم ہے د د میں اٹھا سکے او کر دو وں کے ہوئے میں کیوں دیا جاتا ہے ایک
ہر ھی نہیں رہی ہے کہ تمام اور یہ عو کیا جا کر اوں کے یہ انکے جاھد
کیا گیا ہے یہی کہا جاتا ہے کہ رہ پر لڑکو اگر ہم ڈوب کر ا اھیں تو
دو ں لا دو رو یہ کی صورت ہوگی کہ ہمارے میں یہ سہ میں ہے اس واطے وسے
دوسروں کو دے رہا ہے میں اس مسئلہ میں نہ کہونگا کہ ایک طرف تو یہ لا کہوں
کروڑوں روپے وہ لوگ ہیں جو خرچ کر رہے ہیں اس کے مستحق نہیں ہیں ہے
کہ ہم اگر دے رہے ہیں ظلم ہیں اسے انہیں و لا یہ لا کھ روپے دے ہیں انکی
باوجود نہیں دے یہ ریونیو اس کرتے کیے کہ ا ہر کو سے لا رکھا جا سکتا حکومت
میں آ گے والد ہر کی ست ہو رہا ہے مگر جب حکومت ہی آگے تو ہے
ان سے جو وعدے کیے ہیں وہ بھلا رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہمارے پاس
پیسہ نہیں ہم اس کو اچھی طرح نہیں چلا سکے اس لیے یہ پرائیویٹ انٹرپرائز
(Private enterprises) کے ہاتھوں میں اس کو دینا چاہتے ہیں و تو
ان مزدوری کو ختم کر سکتے ہیں اور یہ ہر کا اس سے آگے جا رہے ہیں وہ صرف سہ
کہا جا رہے ہیں اور آپ اس ادارے کے ساتھ انکے حوالے کر رہے ہیں کہ ان کے لیے
و یہ نہیں ہے ہم جو ہی سوال آپ کے سامنے رکھے ہیں و سے کہتے ہیں کہ
ناسمجھی سوتی ھمیں اسکی اجازت نہیں دیتا لیکن میں پوچھنا چاہوں عوام سے جو وعدے
آپ نے کیے ہیں کیا انہیں پورے کی آپ کو اجازت ہے کیا ان کو عوام کے ساتھ کیے
ہوئے وعدہ کا خیال نہیں آتا ہم دیکھ رہے ہیں کہ حیدرآباد میں ان اسلامیہ کا
مسئلہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے مسلسل سہ ۲ ع میں بھی اسی کی وجہ سے حیدرآباد میں
ملکی نان ملکی اسٹرگل (Struggle) ہوئی آج بھی ملازمین جا رہے ہیں کہ کیا کیا
ہوا ایسی صورت میں آپ ہماری انڈسٹری کو باہر کے آدمی برلا کو دے رہے ہیں جسکو
حیدرآباد کے اسٹیٹ کے کسی انٹرسٹ کا خیال نہیں ہے امور جانے وہ ٹکنیشن
(Technicians) اور ورکرس کو اپائنٹ (Appoint) کرے وہ کیا کیا کچھ
کریگے وہ نہ ہم لاب میں حیدرآباد یہ ان اسلامیہ کو دور کرنے کیلئے انڈسٹریز

میں لوگوں کے لیے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے ٹیک مکری کی مثال دونگا لکھ ایسا میں ہوں ہے میں ر د ب انا مری کو لائی ملی ہے ایک بڈسر ایسے ہوئے کی حب سے سے ہندر ناد ن قائم کیا اگر انکو چلا جائے تو ہزاروں دور اس ن کام پر لگ سکتے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ ہم اس انڈسٹری کو کہیں باہر بھی لیجا رہے ہیں دلی میں ناکہ بھی لیجا رہے ہیں بہ لیکن جیسا کہ میں نے کہا مل مناسب باہر کے آدمی کے ہاتھ میں رہے تو ظاہر ہے کہ باہر کے آدمی ہی اس میں کمائی کی طرح پوری کیسے ہو سکے اسلیے میں ل کرونگا کہ اس ریزولیوشن کی اور لی ممبرس تائید کریں اور حکومت پر زور ڈالیں کہ وہ ان انڈسٹری کو سلا پر کرے اور پرائیویٹ انٹرپرائیزز کے ہاتھ میں نہ دے

شری مٹھا کو لو ر (سوراٹور) آنر یبل ممبر اگر اسکی بھی وضاحت کریں تو مناسب ہے کہ ہر ملک میں جو اسکی ضرورت ہے وہ کہاں سے لگایا جائیگا

شری ایم بچیا ہمیں لاکھوں کروڑوں روپے مل سکتے ہیں اگر اپ نظام کو اور جاگیرداروں کو ملنے والی رقم روک لیں تو آپ کو آسانی سے دو کروڑ روپے مل سکتے ہیں جس سے ہر ملک کی تعمیر ہو سکتی ہے لیکن آپ خود ایسا کرنے کے لیے تیار نہیں ہوئے

شری گوپال راؤ اکبوٹے (حاجر گھاٹ) جو ریزولیوشن اس وقت زیر بحث ہے اسکو دو حصوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے مجھے ایک بہت تھوڑی سی اجازت دیجائے میں یہ پروپوز کرنا چاہتا ہوں کہ آج آخری نان آفیشل ڈے ہے اس ریزولیوشن کے بعد آنر یبل ممبر کاروان جو کہ آخر یہ میں لوگوں پر جو ظلم ہو رہا ہے اس سلسلہ میں ایک ریزولیوشن پیش کرنے والے ہیں اس ریزولیوشن سے اس سلسلہ کے ممبرس بھی متفق ہیں اسلیے یہ یونانیمسلی (Unanimously) پاس ہونے کی توقع ہے اسلیے میں کہونگا کہ یہ ریزولیوشن دو تین منٹ کے بعد ختم کردیا جائے جلد کے بعد جو ریزولیوشن ہیں وہ ونہ ڈراپ ہونے والے ہیں اور اسکے بعد آنر یبل ممبر کاروان کا ریزولیوشن لیا جائے تو مناسب ہوگا اور یہ ہمارے سیشن کیلیے ایک اچھی بات ہوگی

شری گوپال راؤ اکبوٹے جو ریزولیوشن ہاوس کے سامنے ہے اسکو دو حصوں میں منقسم کیا جا سکتا ہے ایک یہ کہ حکومت مرور اور ہر ملک کے مینوفیکچر کو غیر ملکی اشخاص کے ہاتھوں دینے کا جو ارادہ رکھتی ہے وہ منسوخ کردیا جائے اسمبلی اسطرح کا مطالبہ کرتی ہے دوسرے جزو میں یہ کہا گیا ہے کہ ایسی انڈسٹریز آئندہ جب کبھی باہر کے افراد کو دیجانے والی ہوں تو اسکے لیے ایوان سے پوچھکر قدم اٹھائے میں یہ حصہ پڑھ کر سناتا ہوں

* Confirmation not received

Hence this Assembly recommends to the State Government to cancel its reported proposal to transfer the Management of these Industries and that in future the State Government should take this Assembly into confidence before taking any measures affecting the substantial interests in and the management and sale of all Industries under its control

اگر اس بات ... ہے کہ جن جن کمپنیوں کے انتظام میں گورنمنٹ کوئی تبدیلی یا ادنی سی تبدیلی کرنا چاہے تو اس سے پہلے وہ اس ایوان سے مشورہ کرے اور ایوان کو اپنے اعتماد میں لے اور اس ہاؤس کی رہنمائی میں قدم اٹھائے میں سمجھتا ہوں کہ اس سے ... ہو یہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں جو حل نہ ہو سکتا ہے اور یہ بھی حکومت ... میں ان دونوں کمپنیوں کے تفصیلی واقعات ... میں نہیں جانتا مگر میں اتنا واضح کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اور ... کا کیا مقصد ہے ہاؤس جانتا ہے کہ سرسوتی ... کا سبسکرائبڈ کیپٹل (Subscribed Capital) ایک کروڑ ۲۲ لاکھ ہے اس میں گورنمنٹ کے ۹۶ لاکھ کے شیئرز ہیں اسی طرح ... کا سبسکرائبڈ کیپٹل ایک کروڑ ۲۴ لاکھ ہے جس میں سے گورنمنٹ کے ۹۶ لاکھ کے شیئرز ہیں یہ کمپنیاں قانون کمپنی کے تحت رجسٹرڈ ہیں ان میں کئی اور بھی حصہ دار ہیں اور قانون کمپنیز کے تحت ان کا انتظام ہوتا ہے اسی قانون کے تحت ان کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز ہیں جو ... کو غور کرکے کاروبار چلا سکتے ہیں لیکن ... سمجھ میں نہیں آتی کہ اگر کسی کمپنی میں گورنمنٹ کا کچھ سرمایہ ہو تو اس کمپنی کے پورے کاروبار صرف گورنمنٹ ہی نہیں بلکہ اس ہاؤس کے سامنے ... چلنے چاہئیں ... یہ بات سمجھ میں آسکتی ہے کہ ایک ایسا فرضی (Imaginary) ... حال کیا جاسکتا ہے کہ کمپنی کے کاروبار غلط طور پر چلائے گئے ہیں اور اس ... کرپشن ہوا ہے کہا گیا کہ لائق علی صاحب نے ... کمپنیاں قائم کی ہیں لیکن لائق علی صاحب ... کو ... پاکستان چلے گئے اور جہاں دوسرے ... ہیں وہ ہندوستان کے ... ہیں جبکہ گورنمنٹ کے کچھ شیئرز ہونے کی وجہ سے یہ کہنا کہ بورڈ آف ڈائریکٹرز اور حصہ داروں سے مشورہ کئے بغیر قانون کمپنیز کو معطل کرکے ایوان کے سامنے کاروبار چلائے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ نہ صرف قانون کمپنی سے ... کرنا ہوگا بلکہ ایسے اختیار ان کا غلط استعمال ہوگا بلکہ میں یہ بھی کہوں گا کہ یہ قانون کمپنی سے ... کا مظاہرہ ہوگا گورنمنٹ جو سرمایہ لگاتا ہے اس کی ... دوسرے ... کے موقعوں پر ... کی جاسکتی ہے لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک ... کے ... کمپنیوں کے اندرونی کاروبار میں مداخلت کی جائے جہاں کہ کسی حالت کو بھی مداخلت کا اختیار نہیں ہیں ... سوچ رہا تھا کہ ... ہم ... میں اس موضوع پر ... بحث کرسکتے ہیں یا نہیں ... لکھا ہے جس کو میں ایوان کے علم میں لانا چاہتا تھا ...

سے زیادہ یہ ہو سکتا ہے کہ جس حد تک ان میں ہمارے ممبر ہیں وہ جس حد تک ہمارا
معاملہ ہوا ہے ہی قدر ہم محسوس کریں
دوسری بات بار بار کبھی کہیں گے کہ لا ..... کے باہر کے لوگ ..... ہیں
اس لئے سمجھا جاتا ہے کہ کسی سے ہو جو یہ کہ وہ ملک کے حساب سے چلے جا سکتے
یہ اس سے کاروبار میں جاری ہوگا ..... کچھ ..... یہ منظور کرکے
سب کی عبارت کچھ ایسی کی گئی ..... صرف ..... کہ وہ انڈسٹری جس طرح کام
کی حفاظت ہوتی ہے اسی طرح لیبر اور ساتھ حفاظت کرنے والوں کی بھی ..... ہوتی ہے
..... کے حوالے ..... کہا ہے کہ ..... گورنمنٹ کی یہ ..... ہیں
یہی تھی کہ ..... انڈسٹری کی ..... ایسے شخص کے ہاتھوں ..... ہو
حد درجہ ..... کے باہر کا ہو ..... ہو ..... عام آدمی کو ہو لگا اور اس سے ہو سکتا ہے
باہر کے ..... کو نہیں ہو سکتا ..... ہم نے ..... کی کوشش کی کہ یہاں کے کیا .....
..... انڈسٹری کو ایسے ہاتھوں ..... کا انتظام درست ..... ہو گا
(Gulf) ..... ہو گیا ہے ..... اور یہاں کی انڈسٹری ..... کرے
..... کے لئے آمادہ نہیں ہوئے ..... کہ گورنمنٹ کو اس کا
کچھ نہ کچھ انتظام کرنا تھا ..... انتظام کیا ..... سمجھا کہ انڈسٹری کو
..... کی جائے ..... انتظام کیا گیا جو عوام کے ..... کے خلاف ہے ..... غلط
..... ہے ..... لاجک (Logic) جس طریقے سے قائم کی گئی ہے .....
غلط ہے ..... میری سمجھ میں نہیں ..... کہا کہ ..... باہر کا آدمی ہے ..... اس کو
..... کے لئے ..... کرنے کی کوشش کرنا جس سے اس انڈسٹری کو نقصان .....
سمجھتا ہوں کہ ..... نہ ..... انڈسٹری کو نقصان ..... ہو گا

[Mr Deputy Speaker in the chair]

جہاں تک مجھے معلوم ہے ..... کے ..... کا انتظام مکمل ہو ..... اور .....
..... (Private enterprisers) سے اگریمنٹ (Agreement)
ہو سکتا ہے اور مجھے ..... طور ..... علم ہوا ہے کہ انہوں نے ..... کاروبار کو بھی شروع
کر دیا ہے ..... کے بعد اور ..... انتظام ہو جانے کے بعد اور .....
کاروبار شروع ہو چکنے کے بعد اس ..... کا ریزولیوشن کس طرح ..... کہا جا سکتا ہے یہ غور طلب
ہے کل ہی مجھے معلوم ہوا کہ ان دونوں ..... کا ..... اپنے ہاتھ میں
لے لیا ہے ایسی صورت میں اس ریزولیوشن کا مقصد میں سمجھنے سے قاصر ہوں ہاں اگر
اس سے مقصود یہ ہو کہ وہاں کے ..... کے بارے میں ..... کے بارے
میں کچھ اصلاح کرنا مقصود ہے تو اسکو کسی ..... میں ..... کیا جا سکتا تھا
..... کے تذکرے کے ساتھ ساتھ دو ..... اور ارگیومنٹس (Arguements) .....
کرکے ..... کی کوشش کی گئی ہے کہ ..... کے زمانے میں ان دونوں انڈسٹریز
کی حالت اچھی تھی آپ خود غور کیجئے کہ ..... کہنا کس حد تک درست ہو سکتا ہے جبکہ

لاؤ علی کے زمانے میں سرنگ کا کام شروع ہی نہیں ہوا تھا ۔ اسی صورت میں میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ سرنگ کے و کوپے انتظامات ہیں جو اچھی طرح سے چل رہے تھے ۔ میں سمجھتا ہوں ایک قسم کا تصوری ڈر (Imaginary fear) پیدا کرنا مقصود ہو تو اور بات ہے

سری رام شرما : میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ رن (Run) ہو رہا ہے بلکہ میں نے یہ کہا تھا کہ آغاز ہوا تھا

شری گوپال راؤ اکو ۔ یہ سمجھتا کہ ریلا سارے کا انکا دو صرف اسے لیے کہا گیا دلانا اسلیے رہا ہے کہ وہ اکسپلائٹ (Exploit) کرے یہ صورت ایسی ہے میں کہونگا کہ یہ تصوری قسم ہے یہی انتظامات کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے انہیں سات آٹھ دن ہوئے ہیں یہی سبب ہے کہ کیسے معلوم کرلیا کہ انکی یری کو نقصان پہنچیگا جہاں ۔ لیبررس کو نقصان پہنچیگا دوسری جگہ جہاں جہاں ان کے کنسرنس (Concerns) ہیں وہاں لیبر کے امینیٹیز (Amenities) کو تو کچھ نقصان نہیں پہنچا بلکہ انہوں نے کافی فیسلیٹیز (Facilities) دے ہیں اگر ایسا نہیں ہے اور انکے کہ بر بس بن لیبررس پر ساں ہیں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ جان کے لیبر کو بھی نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے لیکن یہی حالت میں جبکہ ابھی ابھی انتظامات شروع ہوئے ہیں اور دو ری جگہ انکے انتظامات کی حالت بہت بہتر ہے تو اسطرح کا فیل اور مرگ واو لا مچانا کس حد تک درست ہوسکتا ہے ۔ یہ نعرہ کہ ہرکام کیلیے حیدرآباد کا ہی آ ہی ہو یہ تو وہی نعرہ ہے جو لاؤ علی کے زمانے میں لگایا جاتا تھا ۔ اگر آج بھی وہی نعرہ لگایا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے ہاتھوں آپ جان کی المسر کا کرنا کوم کرنے کے مترادف ہوگا ۔ یہ طریقہ بہت خطرناک ثابت ہوگا ۔ اسلیے میں جناب ادب سے موور آف دی رزولیوشن سے عرض کرونگا کہ وہ اپنے خیالی خوف کو ولع کریں اور اگر سرسلک اور مرنور ملوں سے متعلق کچھ اندیشے ہوں کچھ لیبر کی مشکلات کو رفع کرنے کا سوال ہو تو آنریبل منسٹر سے اس معاملہ میں تبادلہ خیال کر کے ان مشکلات کو رفع کرنے کی جانب انہیں متوجہ کیا جا سکتا ہے لیکن ابھی ایسا وقت آیا ہی نہیں ۔ نئے مینجمنٹ کی وجہ سے کسی کو کوئی نقصان پہنچا ہی نہیں تو فیل اور مرگ واو لا شروع کرنے سے کیا حاصل ہے ۔ کچھ انتظار کیجیے وہاں کے حالات کا معاینہ کرنے کے بعد اگر حالات ایسے نظر آئیں کہ واقعی کسی کو کچھ نقصان پہنچ رہا ہے تو آنریبل منسٹر متعلقہ کو اس جانب متوجہ کیا جا سکتا ہے ۔ بشرطیکہ کچھ دن انتظار کے بعد آپ یہ محسوس کریں کہ جان کیا مل خطرے میں ہے یا جان کے لیبر کیلیے مشکلات پیدا ہوگئی ہیں ۔ میں موور آف دی رزولیوشن سے پھر خواہش کرونگا کہ وہ ان باتوں پر غور کریں

* شری وی ڈی دیسپانڈے ۔ مسٹر اسپیکر سر مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جب کبھی کوئی پروویژنل لفٹ سکشن (Left Section) کی جانب سے پیش کیا جانا

* Confirmation not received

ہے تو اس سے سب ہیں کہ و مانا ہے گا اہیں ہرے بر لی و سا ہو ڑے کا ہی ہوسلسٹ (Constitutionalist) درج ہوئے ہیں کا ہی ہوس اور مراس کے دفعات کا حوالہ دیکر کی کوشش کرتے ہیں کہ ہی سب کو نوی دائرے میں لاتیں بات یہ ہے کہ کانگرس کے ریولیوشن (Revolution) کے ر اسے بن وہ ہی قانون کنانوں کو لیے ہوئے ہاسکو سے میں کہ ہیں (Practice) کیا کرتے ہیں ہی کہونگا کہ وہی دہست تا ہی طاہر کنھاو ہے جب کبھی کوئی مسئلہ پیش ہوتا ہے جب کوئی رائے ہے تو اسکو قانون کے جوکھیے میں جکڑنے کی کوشش کی جاتی ہے اور قانون کے محدود دائرے میں سہکر سوچنے کی کوشش کیجاتی ہے

سری گوپال راؤ اکولے ہاں یہ صحیح ہے ہم قانون توڑنے والے ہیں ہیں

سری وی ڈی دیسپانڈے ہیں ہیں لیکن ہم قانون کو توڑنے والے ہیں اوس قانون کو جو عوام کے مفاد کے خلاف جاتا ہے گاندھی جی نے کہا تھا کہ جو قانون جو عوام کے مفاد کے خلاف جاتا ہے توڑا جانا چاہئے آخر ہم بھی تو ایک قانون کو ماننے والے ہیں اگر قانون ملک کے مفاد کے خلاف پڑتا ہے تو اسکو تبدیل کرنے کا اختیار ہمیں حاصل ہے قانون قانون کی رٹ لگائی جاتی ہے لوگوں کے ہاتھوں میں حکومت کی باگ ڈور آگئی ہے جو قانون کی چارکنانوں کے سوا کچھ نہیں دیکھ سکتے

اصل سوال کیا تھا سوال یہ تھا کہ سرسلک ور مرور لہر کے رہا ہے میں ادھے سے زیادہ حصہ ہمارے ہے اسکو ایک امر کی را و نٹ کمیٹی کے حوالہ کیا جارہا ہے ہے نہیں ہے لیکہ اسکو نہیں کے کسی المنسٹر لمسٹ کے حوالہ کیا جاتا تو نہیں تھا تاکہ اگر یہ المنسٹری ترقی کرے تو اوس سے نہیں کے لوگوں کو فائدہ پہنچے یہ ایک مادھا سدھا سوال تھا جائے اسکے کہ ہمیں سمجھائی (Satisfy) کیا جاتا وہی جارجانہ کنابوں کو ہمارے سامنے پیش کر کے خاطر ہمیں مطمئن کرنے کی کوشش کی جارہی ہے ایسی صورت میں یہ کہنا پڑیگا کہ

आपे व्याख्या बंधा देखा कल

قانون کے بارے جب ہم کوئی پرو ورل عوام کے فائدہ کیلئے رکھنا چاہتے ہیں تو اس کو قانون کے جوکھیے میں توڑ روڑ کر لانے اور اسکو ناکام بنانے کی جا کوشش کیجاتی ہے ہم جو بھی سوجھاو رکھتے ہیں وہ عوام کے فائدہ کیلئے رکھتے ہیں ٹکسیشن (Taxation) کے بارے میں ہم نے کہا کہ ڈائرکٹ ٹکس (Direct Tax) ہونا چاہئے ان ڈائرکٹ (Indirect) نہیں ہونا چاہئے ٹکسس اسقدر رکھے گئے ہیں کہ اس سے ملک پر بہت بار پڑرہا ہے پبلک سکٹر (Public Sector) کی بھلائی کیلئے کام کرنا پڑیگا جاننا میں کیا ہورہا ہے یہی ہورہا ہے ہمیں معلوم ہے کہ جمہوریت میں ایسی ہی اوسی (कुमति) ہو جیسی کہ ہندوستان کے دوسرے

معلوم ہی ہورہی ہے دو سے ایک ہی ہورہی ہے ہمکو اسا طریقہ اختیار کرنا
پڑیگا جس سے ہم ان بلڈنگ ڈپارٹمنٹس (Nation building Departments) کو
بلڈاپ (Build up) کرسکیں دوسرے ایک ہی کیا ہو جاتا ہے کیا وہاں ہی کمانیں
اور ملک کے غریب طبقے پر ٹیکس لگاکر ملک کی دولت کو ختم کررہے ہیں ہمارے
ہمارے ہاں سے لاؤ علی کا نام لیا گیا وہ ٹیکس چارجز (Charges) ہیں
نافذ ہوتے رہتی ہے رہیں ہیں کی حفاظت کیلئے کمیشن کا ہم ٹیکس جیسوں سے ایک
خلاف زور دیں لیکن ٹیکسوں دیا گیا؟ لیے [illegible] ہوں گے کہ ملی ہوں
کی تعمیر کیلئے دس لاکھ روپیہ دیا [illegible] جا رہے رہیں ہیں

ایک آنریبل ممبر ان روپوں کو سامنے لایئے

مسٹر [illegible] دیتی دیساندے [illegible] کا [illegible] سسٹم اس ہاوز میں جو آتا
کے پورے عوام کا [illegible] ہے میری کی جارہی (Majority) عوام کے
ہمکو یہ حاصل ہے کہ ہم ہاوز میں حکومت سے یہ سوال کریں گورنمنٹ ہو جاتے ہیں
کرسکتی اگر عوام کی مرضی کے خلاف گورنمنٹ کچھ کرے تو عوام کو اختیار ہے کہ اس
گورنمنٹ کو تبدیل کر رکھدیں آپ ہاوز کے نمائندوں کو [illegible] کرنے کی ہدایت
کرتے ہیں کیا اختیار ہے آپکو اسی ہدایت کرنے کا؟ وہ روپوں کو سامنے ہوں
لائے جیسی اگر باہر لائیں تو [illegible] جاسکتا کہ کسطرح [illegible] کی حکومت کو تبدیل
کرنے کی لا و علی کے زمانے میں کوشش کیگئی تاہوت ان کے زمانے میں کیا ہوا لائق علی
کے کاربایوں کو کون گنانا چاہتے آر [illegible] کا موجب ہلا کر آئیں ہیں [illegible]
کا حفظ ظفر ہیں کیا یہ ازی باتیں سبکو معلوم ہیں اکو کون گنانا چاہتے ہم نے
صرف یہ کہا کہ ملک بنگر ٹیکس کا بار رہا ہے اسلئے ہم نے یہ کہا کہ جسقدر
اور زیادہ ٹیکس لگانے کی کیپیسٹی (Capacities) ہو سکتی ہے ہماری
ریاست کی ہے اگر انڈسٹری (Paying Industry) ہے انکو بڑی لوگوں
کے ہاتھ میں نہ دیا جائے بلکہ عام لوگوں کو [illegible] سے تاکہ اسکا فائدہ ہمارے ملک
کی بہبودی پر صرف کیا جاسکے اسکے یہ معنی نہیں ہے سکتے کہ ہم نے یہ کہا کہ
بڑی رکھ لیکن کہ [illegible] ہیں وغیرہ وغیرہ ہمیں ہاوز سے [illegible] کہ
یہ نظریہ ڈاکٹری لیوسلرم لگا م (Legalism) کا ہا وہ جار رکھا جاتا ہے نہ
درست نہیں ہے آج [illegible] پر رہے ہیں وہ قصہ ہے اسی [illegible] ہم لوگ ہے
حکومت ملوکی ہو [illegible] ہی کی [illegible] رکھی ہے
مانا کہ آج کے کیا حالات ہیں میں مانوں اسکو کہ وہاں کیا [illegible] ہیں وہاں
ہزاروں لوگ ان کے [illegible] سے کام کا پلان ہے جو سوکر کسی اور کی کام کرتے وہ وہ
کر دیتے [illegible] لاتے ہیں اور ہوتے کے وگرنہ کی جگہ ری پلیس (Replace) کرنا
چاہتے ہیں اسکے علاوہ ایک اور بڑی [illegible] کی بات نہ ہے خرچ کے اخبارات میں پبلش
(Publish) ہوتی ہے کہ وہاں ہر روز کے ساتھ بد سلوکی کیجارہی ہے ایام

ہو وگ ہے ہیں کو روزگار کرکے ان کے وکرں کو بروزگار کیا جا رہا ہے
ہیں لا درں کے ہ ے کم گا د ی ن ے ہوئے ہو ہی دن ھ ے ہیں
کہ مل ار گ وو لاعہ نا ر ہے ہیں ۃ ن کہ حب بھی دو ہی ابہرن
ے رنگ اناہے ہو طام نہ او د کاکسے ہ و ے ہیں ان ملاک میں
ا ہمری فیر وا ہو لا ی ہے ہی اس ا مراس نہیں ہوتا کہ ھملوسہ ن کے
کس حصہ سے کوں ہے کی س ل ہے ک و ن کے اندر ا ک ا ما ا ہ دار
مو لسب کی ن (Monopolist Section) ہے ہ ہمارے ملک کی صنعتی
ں کو بند بں کر و بونارک اور ان کا ا حصہ ہے اوکا ا کہ ور ر(Partner)
ہں ہں ہ ہوا ہے مانیا بب کی م ہے کہ لا کے ہاتھ ن ری
اد بر رحلی ہ بں ہمار ح ل ہ ہے نہ اگر انکے ہاتھ میں ا ا ہری ہلی گی و
ا اسری ا ہو کی وردو ے ن کے وکوں و ا ھا ا ر رہا اس وجہ سے ہم نے
اکارک ور ہ کرا د لاکو د ا ے کم گا کہ ہوں کے وگ ا ے کیلیے ار
بہں ہیں اور ہمارا مطا ہے ہم نے رزولیوشن کے آخری حصہ میں کہا ہے کہ
اس ہاورکو کا مدس (Confidence) میں ما جائے تو کو ی ی بات
ہوں ورکے ے گ رہ ب د ن کوں ا سب بہں دی ا ایسے مبان کا ا ہوئے
ولاے رو ک اری ہماری میں ہے ا ے ہاورک ذرائے کی کر ن ک ی ہے ڈرنے
کی ک ی وجہ ن ہے اگر ڈر ا ہے ر میں صاف صاف ہ کہ ہا کہ مسسر ل سکر بر ب
مں سہگ کاروارکر رہے ہیے اس ہی ہو ڈیما نڈ (Demand) کیا گیا ہے و
اس وجہ سے ہے کہ سمسا ل امر (Substantial interest) ہرسب اور
وسط ط کا ہے ا ہی ا ن ہ ہ ہدا ہوا ہے تمام وگوں کو ب ہے کہ و ا ے ۃ مہ
ہ ہب کسطح ہور ہے معلوم کرں ہی گ ڈ س کے املہ ہی حب ہم نے
کم ہوا رہل ہسرمار ہی ہ ک ی ا ک ہمارے سا ے ۃ ک ا اکی ہی کہوگا
کہ ہم ا ک ڈ سائڈنگ کیر (Deciding factor) ہیں اس ک ی میں
ہماری ک ب کے کاں سرس ور اوس ہں حکومت کے ذا کرس ہی م د ھیں
اوس ۃ ک ہر ل کرا اس ہاور کا حں ہے ابھی ر ہ ک ن بہیں گ ہے صرف بات ہ ب
ھں ہی ہے کہ کسی ا نسر ا س کے ہا ۃ میں اس نہ د د ا ہ ے ا ں ے اب ھی ہم
ک سس کرسکے ہیں و نہ کاں سام ہمارے ہاتھوں سے اکل ہ گا جسکی وجہ سے ہماک
ملکر ک سر(Suffer) ک نا پڑیگا اور اسکی وجہ سے دوروں پر بھی ار ر پگی ان وجہ ہا
کی ۃ ۃ میں ہ ورسے کہوںگا کہ ا ڈ سر کے س سٹ کو ا ک سا ب ہ ہوگا ح
ہی اس فصلہ کو رد کیا جا سکتا ہے ابھی وعارضی طور پر حسب ا گیا ہے حوکہ
ہماری حکو ب سمجر ں ہو ڈر کی ہ ب رکھی ہے اس نا پر حب ک سر ہولڈرں کی
سسگ ک کے اس کا فیصلہ ہ کیا جائے ب ک اس کو ا ممبر بں کا ہ سکا ا اس
عارضی برا ممبر کو بھی ہم سر ہولڈرس کی سسگ کے ز ہمہ ب ہوح د کیے ں اس
ترا ممبر کی وجہ سے ہمارے حب اور سر وروں پر ا ر پڑنے والا ہے اگر ہم اس پر اچھی

Economs

श्री श्रीहरी गुरुवार स्पीकर सर आप सि सभा म जो प्रस्ताव पे हुए प्रस्ताव के दूसरे भाग के बारे म जिसरके अक आनरेबल मबर कहू अ कि प्रस्ताव र नी चौफट से देखना चाहिए तो असके जवाब म आनरेबल लीडर आफ की ि यह कहा कि हम तो कानून को तोडनवा हू हम न की च मट म ही रहा चाह ह र समान यह बात नही आती हू कि जब आपन जिन सब के अदर प्रवेश किया हुस मौके प आप क म नम की शपथ लेकर यह म ह द असी स्थिति म आप कुस कानन को तोड़ हू सुा हैकि आनरेबल लीडर आफ ो अपो जबान अपनी जिम्मेदारी पर यह कह सकते हू कि हम मुन तो सकते हू और ———

مسٹر دی مسکر

کم ے ج ی ی سعا ں س ے ہو گ ے کہ ل سلسب ی
One man ی ں ں ے ں ی ہا ں ے س ی
ی ے ی وں گے و ے س ی ی Party
ی ہا ہ

ٹ विषयम ں ے دے سرکی کی دوی
گ ے योग کو سا ہو ے ں
Challenge ے ں ں ے گی ے
ے ہ گے س گے کھ لے ی ں

Mr Deputy Speaker Order order

श्री चौहदरी गु बाद म जि अवसर पर यह बताना चाहता हू कि अगर हम दस्तूर को देखते हुसको मालूम हुगा कि ह मट के तीन भाग हुते हु (१) कैपिटलिस्ट पार्टी (२) युनिवर्सियल पार्टी (३) अकी मिस्ट्रटिव पार्टी हम हर यह ये नतीजे हु पार्टी की हु सयत से बठ हु तावक्त यह कि क न म कोवी सद सम हो हम भु सोच नही सकते हु बल्कि हम तो भुसको तामिल करना चाहिये और यह हमारा फर्ज होजाता हु

जिस स में आज यह सिरपुर और सिरसिल्क ब्रिकस्ट्रीज के बारे म कहा जा रहा हु असके मुताल्लिक मुझ यह कह हु कि हमारे पास कनून कपनी मौजूद हु और अस कानून के तह यह कागजी रजिस्टर हु और जिस अॅक्ट के तहत यह गती हु त हम उस कपनी कानून को मानना पडेगा हु यह हो सक हु कि यह दूसरा अमेंडमट बिल लाकर क नन कपनी में कुछ तबदीली की जाय लेकिन जबतक यह क नन हु तबतक तो असकी पाबदी करनी ही होगी

तो यह जो प्रस्ताव आया हु और उसमें जो सबब बताया गयाहु कि फिर्मों को अगर जिस बिजनेस्ट्री की व्यवस्था दी जाती हु तो मुमकिन हु कि मजदूरों की मजदूरी बढगी और ज्यादा तर नफ का हिस्सा अुनको जायगा म कहना चाहता हु कि यह जो प्रस्ताव प्रर्वाचित किया जारहा हु यह सही नही हु म यह कहुगा कि नफ क सिलसिले म देख तो जो हिसाब होता हु अुसको देखना पडगा हम को यह देखना पडेगा कि आज अिनकम टक्स (Income Tax) सुपर टक्स (Super Tax) और स्टेट और सेंट्रल गवर्नमट के जो मुख्तलिफ टक्सेस हु अुनका लिहाज रखा जाय और जिसक साथही साथ फक्टरी अॅक्ट के तहत लेबरस (Labourers) को जो सुविधाए देनी पडती हु और फॅसिलिटीज (Facilities) देनी पडती हु जिन सब बातोका लिहाज करते हुअ शायरहोल्डर्स को मुनाफा कितना मिलता होगा यह भी हम को सोचना चाहिये

अगर हम यह देखते हु कि सिरपुर पेपर मिल्स और सिरसिल्क ब्रिकस्ट्री में गवर्नमट के कितन सबस हु तो आप को मालूम होगा कि असी हालत में गवर्नमेंट यह भी तय करसकती हु कि फक्टरी किस तरह से चलाओ जाय।

श्री श्री जी देशपांडे व्यवस्था दूसरे के हाथों म सौपने के पहले किसको पूछा गया था ?

श्री चौधरी — मैं वैसे कानून की बात तो नहीं करता लेकिन आप मानेंगे कि जिस फैक्टरी में गवर्नमेंट (५१) फीसद शेयर्स रखती है तो पब्लिक सैक्टर में जनता भी शरीक हो सकती है। मैं यह कहना चाहता हूं कि किसी शख्स के हाथ में मैनेजमेंट देने से यह नहीं होता है बल्कि ज्यादा अच्छी तरह से चलेगी। काम बढ़ेगा और लेबर को ज्यादा काम मिलेगा तो आपका यह सोचना गलत है कि दूसरों को इंडस्ट्री का मैनेजमेंट देने से इंडस्ट्री को नुकसान होगा।

और मुख्य पार्लियामेंटरी सेक्रेटरी ने यहां अपनी तकरीर में पोजीशन के खिलाफ दे कहा यह कहा कि यह इंडस्ट्री कोआपरेटिव बेसिस पर चलानी चाहिये। मैं यह कह सकता हूं कि इसमें अखराजात ज्यादा होते हैं और मुनाफा कम होता है। लेकिन जो दुकान व्यक्तिगत तरीके पर चलती है उसमें एक आदमी की जिम्मेवारी रहती है और उसको अखराजात कम होकर नफा ज्यादा होता है। मुमकिन है कि जो बड़ी बड़ी कम्पनियें हैं उनमें कोआपरेशन से नफा होता भी होगा लेकिन छोटे दुकानों में तो नुकसान होता है।

यह कहा गया है कि जिस तरह मैनेजमेंट दूसरे के हाथों में सौंपी गई तो बेकारी या बेरोजगारी ज्यादा बढ़ेगा लेकिन यह जो दृष्टीकोण है यह गलत है। हमारा तो यह दृष्टीकोण है कि मैनेजमेंट तजरबाकार लोगों के हाथों में जाने से हमारी इन्डस्ट्री ज्यादा बढ़ेगी और इन्डस्ट्रीज के बढ़ने से रोजगार भी बढ़ेगा। जिस में तो बेकारी का कोई सवाल नहीं है।

आज जो हमारा कम्पनी कानून है वह जबतक मौजूद है तबतक जिसमें जिस तरह के प्रस्ताव लाने की कोई गुंजायश नहीं है। इसलिये मैं प्रार्थना करूंगा कि आनरेबल मेंबर जिन्होंने यह प्रस्ताव पेश किया है वह इसे वापस ले।

سردار سردار .... سمجھا کہ ... آج ... رکھے ... ایک ہی سوال
(प्रस्ताव) رکھا گیا ہے کہ ... کو گورنمنٹ نے ... کے ہاتھوں میں
دے ... کا ... حاصل کیا جائے اور اس کو گورنمنٹ کے ہی کنٹرول
میں رکھا جائے۔ اس ... میں ... ایک ریزولیوشن رکھا گیا ہے
(Hon Members from the other side) آنریبل ممبرس حزب ای ... کی
سے بھی ... اسے ... میں اس ... کی کوشش کی ۔ مگر میں اول ... صاف
طور پر ... کہ ... جس طرح آپ ہمارے ... کو دو ... کے ہاتھوں میں
دے ... کی کوشش ... رہے ہیں ... (Nationalisation)
(Right about turn March) کی طرف ... کی ... اس ... ایٹ ... ن ... ارچ
کررہے ہیں ۔ ہم کو اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ اس میں ... جا سکیں ... دور
کی ... میں اور یہ صاف طور پر ... کہ ... کہ حکومت ... کسی ... کرائے میں
... ہے اور ... کرنی ... میں ... گیا ... اسی ... اور ... کی
وجہ ہے ... اس کو چلا نہیں سکی جس طرح وہاں (Supervision) کرنا
چاہیے جس طرح وہاں کے ... سے کام لینا چاہیے جس طرح ... کام کرنا چاہیے
حکومت ... کی ... اس کی وجہ سے گھاٹا ہوتا ہے ... کہ کام ...

وکں کو ع ں او کے س ہ ں ک ل سکھ ہ کے وگوں کو
ا ے ں کے ک ں ل کے ں ں کے ہرس ں ہے کے
ماور ھا کے ں و ک ں ا کے گں کو ے رھے ں ا م کی ورں
و آپ کے ہیں کی آ ر ہ ں ط کے کے ک ھے ہیں کہ
ھ کے ی ک اور ے ں ک آ ک دیکھے ل ں نرم
ہ رگوں و ل م ل ے کم ک ا کے ں کے رہے ہیں ہہو
ہ رکے ں و د ہے کہ لاے ہ ک و ک کی ہ ب
ہے کم کہ لا کہ لی ے ط کے ے ھیں و ی د ما ب
(Capitalist) ں و ں کے ہو ان ی ں گے کی ہیں کہوں کہ
نا ہے ص ک لا ھی ر ں ا ے کی وگ آے ور ہے گیے اسکی
اک بڑی ا ں ھے لا و ں ہ کاے کے ے ر ھے ہیں ھا رھے کہ وہ ور
اکسلا ٹ (I xploit) کرینگے ہم ہے ں ہ ا ر ہے اے ہوے
وگوں کی ں ہ ے و ہ کا ہ رھی ھے ں ہ ہے گ ا ے گیے
ہم ہاے ں د و ا ہ ر ہے موجود ی کی طرح کسطح ں ہو رں سے ھو رکر
گیے رہو را ب گیے ہ لح عوری سو ا ھ کا سدر وب کر گیا اسی طرح رلا
ھی ان ان ے ر ھے کے ا ے ے ہ ر گلیے اور اے اوکو ا ہ مری (Industry)
ہے کا د دی ھے ؟ ں کے ز کہں ہے کیا گاو ھے ا آ د ں ھی دی ہ ب
اوگ ہیں ر ور ہیں ھ کا رہیں ں ٹھو ہا کہ ہ درآباد ون کو رہ ح کوں
ہیں ی ی ؟ حب ہم ں کی ہوورداری کا کرکرا ماھے ں و ب ا رھی
ہیں جاھیے کی آپ نا کے وگوں سے دل (Sincerity) ھلا ا جاھیے
ھیں ور کہے ں کہ ا کے رگ ک ں تمام ں لا کے اور اصلاح ک گیے
گ ا ما ی نہ ھر کے گں کو ھی کا گ ں کا ک د ک ں کے ے کوں
کھوڑ جیں کیا گا و ں ہے اک کو رں سے ر ک و گ ب سے گ ای کو
لانا ہا ی ی ں درا ں کسی کے ہوں کو اں کے ں (Seats)
کے ے ہ ا ہ عوم کی ھ دں کرے کی نا ں ط لے کی طرح رں ہ ی ں
کی کہو ہی ں کیا ما ا ہم دکھ رہے ھیں کہ سرور کی حا ب سہ ا اس
ھورھی ھے کیا ا کی ں کے دراع ھارے ا ں ں ھیں ؟ ہ کو ب ہو کی ی ھے اس
میں نقصان ھی ھرہاھے ہ درآباد ک سل کار رس Hyderabad Commercial)
Corporation) ہ لاہا ا ں میں نقصان ہوا ھی کو ما ں
Hutty gold mines)) نقصان ہے حل ر ی ھے گو ا ہے حاول لاے کو ے
کا کام سا اس میں گھاٹا ہوا اگر اس طرح عور کیا جاے و ادھر کے وگوں سے کام ساھی
ہوگا لیکن اگر اس طرح ادھر کے وگوں ھی سے کام ے رھیں تو یہاں کی گورنمنٹ کا

[illegible] ہم سے گو [illegible] کہ [illegible] سے کی سے کو [illegible] کام [illegible] اس وہم کو دل سے نکال [illegible] آکہی [illegible] ہم [illegible] ہوتی ہے

سری کا سری ہری [illegible] (Chair [illegible]) کہ اڈرس (Address) [illegible] کہہ رہے ہیں

سری [illegible] (Speech) [illegible] (Understood) [illegible] (Invention) [illegible] کہہ رہا تھا کہ [illegible] (Test case) [illegible] (Supervise) [illegible] (Resolution) [illegible] کی طرح [illegible]

श्री मलप्पा कोल्लूर —माननीय सभाध्यक्ष महोदय, मैं सिरसिल्क और सिरपुर पेपर मिल्स की निस्बत बोल रहा हूं और जिस रेजोल्यूशन की मुखालिफत में बोल रहा हूं।

एक माननीय सदस्य —यह तो मालूम है।

श्री मलप्पा कोल्लूर —हमारे दोस्तों ने जिसके बारे में बहुत सी चीजें कही हैं कि जिसका मॉनोपोलिस्ट है, [illegible] नहीं है, ऐसा उनका ख्याल है। दूसरा [illegible] यह भी कहा कि यह ब्रिटिश गवर्नमेंट का [illegible] है, जिन्होंने यह कैपिटल लेता है और दूसरी कैपिटल का कुछ हिस्सा हमारे यहां आ रहा है, यह बाहर से मजदूर और [illegible] यहां आयगा जिस तरह से [illegible]

बिर्ज पर ज्ञाय ग कैकिन लिहाजत बिस जिण्डस्ट्री को हम चालाम के ज्हेण अस यस्त हमारी पोजीशन (P sit n) क्या है जिसको हम देखना चाहिये जिन बिसम काफी पैसा बाका हु यह सही है हमारे मिं म ासा हम होग कैपिन ज्न (I an) के रूप म हमने करोडो रुपया बिसम गा है लिहाजिय हमको बिन कंपनियो के बारे म जरूर सोचना चाहिये और अब हमार हाथ में मे हु तब इपनी के नफ नकसान का नाम लिये रहता हू। जो बिजली गवनमट की नभी बाकी पाया बिसम बा भया लेकिन जब हु इ स फ कियो को अपने हाथ म ले रहे थ तब जिनकी हालत यह थी कि य फ अनिप लिक्विड (I iqui late) होन के काबिल थी रहा पर जो घोर है र ारका हैं कि बिजली गवाम के मान म य करस ((ni ern) बहुत प्राफिटबल (I i ft l) थी। लेकिन अब तक के अकौटस (Acc unts) अगर देख ाय शा सा गया का पता चल जाता है।

श्री वी डी देशपांडे — क्या हम बिसके लिये चार्ज ((ic hl) ले और किसी लिय हम कहत है कि बिसका कोई नहीं चार्जिय।

श्री मल्लापा कोचर — शुक्रिया। बिरजिथ के लिहाज म जो रुप ा जा रहा था रहा ह वह च कौट (( ) ni l) नही ह। वैसे भी लिहाज सोचा जा रहा था। हमको कैपिटल की जरूरत थी हमारी तरफ से भी जिन कि टरीज का बगान ने बारे म हम सोच रहे है। अशोहर ने गवन कि मिट साहा म जाया था कि सि पुर के लिय करीब ७५ लाख की मशीनरी की ज रत ह और पि रि क रे लिय यो तो तीन करा। रुपय भी जरूर थे। हमने बजट के बरा देखा कि करीब १९ करोड का लगभग रिज़र्व (Res 15 fun d) मैनेज था और नतीजे बिल्डिंग (N t n buil l ng)के काम म गुजरे मय। जायादा उप सम पोजीशन (Positi n) म ही ह कि कुछ और पैसा बिनवेस्ट (Invest) कर के पि सिन के काम को आग बढाकर बढ़को रा कर सके। बिसका बिश्यूकपीटल (I s ue a p it l) जो करीब के करीब है १ करोड २९ लाख रुपया पेड अप कपीटल (Paid up c apit al) ह और हमारे करीब २५ लाख के करज लिया है और करीब करीब ३ करोड रुपया लोन (Loans) के रूप में ह अगर मैं गलती नहीं कर रहा हूं तो और १९ लाख रुपये के बी ए सिरपुर सिरपूर कपनी म ा बिस तरह हम ता अब तक बिन कंपनियो को हम चला रहे ह जो लिकिन बैंको से अपने को बचाने रहे ह आज हमारी पोजीशन अभी नहीं है कि हम बिसको पूरा या क लीट करे हम जो तो चाहते कि बिजली या और किसी बिस्टर्स (I ndustri li t) या कैपिटलिस्ट (C apit li t) के हाथ म देकर बिसको चलाया जाय। बिसी लिये हम बिसको बस तक च ाते रहे। लेकिन आज हम पैसे के लिय मजबूर ह कि बितना पैसा हम कहा से लाय। क्या हम कैपि लिस्टम से ले? आप जब हमारी जगह पर आ जायगे तब आप असा कीजिये। लेकिन आज हम नहीं कर सकते। हम देखते ह कि जिस तरह से हम अपना पैसा बचाय और बिस बिस्ट्रीज को भी बचाय बिसलिये बिस हद तक तो म अपनी गवनमट को क्रेडिट (Credit) दूगा कि मजबूरन अचानी देकर जो लाखो रुपये की मशीनरी यहां आकर पडी थी बुसका बुपयोग कर के बिस काम को पूरा करन की कोशिश की जा रही ह और बिसलिये हमारी गवनम ट अब बिण्डस्ट्रियलिस्ट को बुला लिया। लेकिन बिसम अब सोचन की बात

जरूर है कि जिसमें से अक पैसा भी प्राफिट (Profit) न बन रहा थी और अुसको अक पेयिंग कन्सर्न (Paying concern) कहा जा सकता था। यह सवाल हो सकता है कि अुसको भी दूसरी कम्पनी के साथ लेना चाहिये था या नहीं। दोनों का अक साथ मिलाकर अक जो सी दी गयी है अब कम्पनी में थोड़ा फायदा होता था और अक कम्पनी घाटे में चल रही थी। असी हालत में हमारे सामने प्रश्न था कि या तो जिन कम्पनियों को बंद किया जाय या अुसमें ज्यादा पैसा लगाया जाय। ज्यादा पैसा तो हम नहीं डाल सकते थे। जिसलिये जिस तरह गवर्नमेंट ने जो रास्ता अपनाया है वह गलत नहीं है, असा मैं समझता हूं। हमारे दोस्तों का कहना है कि गवर्नमेंट जिन कम्पनियों का बोझ ले रही है। अगर मैनेजिंग अजन्सी के करार देखें तो मालूम होगा कि हर अक कम्पनी की मैनेजिंग अजन्सी हुआ करती है और अुसके काम के लिये १५, २० या ३० साल की भी लिमिट (Limit) होती है। अब तक अुसके अूपर किसी तरह के चार्जेस नहीं लगाये जाते तब तक बोर्ड आफ डायरेक्टर्स (Board of Directors) और शेयर होल्डर्स (Shareholders) अुस अजन्सी को न निकालें तब तक वह अपना काम चला सकती है। पहले जिसके मैनेजिंग अजन्ट (Managing Agent) बाबूलाल थे। अुसके बाद गवर्नमेंट ने अुसे अपने हाथ में लिया और अब जिसको दी जा रही है। मैनेजिंग की तबदीलियों से हमको कोअी नुकसान नहीं हो सकता है बल्कि जिससे और फायदा ही होगा। जब अक जिन्डस्ट्री मैनेजिंग अजन्टस के हाथ में दी जाती है तो अुसके टर्म्स आफ अग्रीमेंट (Terms of Agreements) होते हैं कि फलां साल तक फलां शख्स जिसका मैनेजिंग अजन्ट होगा अुसके बाद यह कम्पनी हमारे हाथ में आ जायगी। बोर्ड आफ डायरेक्टर्स को हक होता है कि वह फिर मैनेजिंग अजन्सी को चुनें। जिसलिये जिसके बारे में ज्यादा फिक्र करने की जरूरत नहीं है। हमारे अपोजीशन के लीडर साहब ने चारों ओर से कहा कि क्या हमसे बिना पूछे यह कम्पनी दे दी गयी। जिन्डस्ट्री का मामला असा है कि मुझे हम जिस तरह से नहीं चला सकते। अगर जिसके बारे में कोअी कन्स्ट्रक्टिव सजेशन्स (Constructive Suggestions) आप रखते हैं तो गवर्नमेंट अुन पर सोचने के लिये तैयार है। जिस दृष्टि से मैं कुछ सजेशन्स रखना चाहता हूं जिनसे गवर्नमेंट को सारी चीजों पर सोचने के लिये ठीक होगा। जिन दोनों कम्पनियों को बिड़ला के हवाले किया जा रहा है जिस हद तक मैं राजी हूं। लेकिन हम को यह पता चल रहा है कि बिड़ला के जिसमें कितने शेयर्स हैं। आज जिसके पूरे शेयर्स हमारे यहां के हैं तो क्या जिसमें नये शेयर्स लिये जायेंगे और क्या जिसके अन्दर बिड़ला को भी रखा लिया जायगा? मैनेजिंग अजन्सी की टर्म कितने साल की है और जो तीन सवा तीन करोड़ रुपये हम जिसमें डाल रहे हैं वे अगर लोन के रूप में रहेंगे तो अुसका सूद क्या रहेगा और हमारे जो शेयर्स हैं वे पहले लिये जायेंगे या अुनके शेयर्स पहले लिये जायेंगे और जिसके अूपर भी जिन्टरेस्ट क्या रहेगा? जिस मैनेजिंग अजन्सी की अरेंजमेंट (Arrangement) जिस तरह की है अग्रीमेंट के सिलसिले में क्या किया जा रहा है? मैं समझता हूं कि सिर्फ जिन्डस्ट्री में हमारे यहां के लोग काम कर सकेंगे क्या जिस दृष्टि से बिड़ला से अग्रीमेंट किया गया है? हो सकता है कि जिसमें कुछ बाहर से भी लेकर लाया जाय। आज वे जिसके बारे में कुछ नहीं कहेंगे लेकिन कल कह सकते हैं और बाहर से लेकर लाया जा सकता है। जिसलिये यह जरूरी है कि हम जिसकी तरफ भी देखें और पहले भी जिसका सोचें। क्योंकि हमारे जो टर्म्स आफ अग्रीमेंट (Terms of Agreement) हैं वो हमारे सामने नहीं हैं जिसलिये जिन चीजों को जानना हमारे लिये मुश्किल है। शायद गवर्नमेंट ने जिन सारी

चीजोंकी तरफ अप्रिमट करते वक्त तवज्जोह की होगी। कम्पनीज अक्ट (Companies Act) मन देखा हूँ असम पता चला कि ३ साल तक सिरपूर पेपर मिल्स मनजिंग अजन्सी को दी गयी है। अिसम से दस साल दो बातुम्या न निकाले गवनमट न चार साल निकाले तो क्या बिड़ला के साथ १५ साल का अग्रीमट किया गया ह ? सिरपूर पेपर मिल्स अक चालू फक्टरी ह और अिसके बलन्स शीट (Balance Sheet) कोदेख तो मालूम होता ह कि वाकवी वह फायदे म ह असी हालत म सिरपूर पेपर मिल्स को ७५ लाख रुपय के लिय सिरसिल्क पेपर मिल्स के साथ ही बिड़ला को दे देना किस हद तक ठीक ह ? और क्या हम ७५ लाख रुपय अिनवेस्ट (Invest) नहीं कर सकते ? अगर हम कर सकते ह तो अिस फैक्टरी को गवनमट की तहत चलाने के बारे म हमको सोचना चाहिय सिरसिल्क के लिय हमारे पास पैसा नहीं ह और अिसलिय ५ १ २ या ३ साल के लिये हम अग्रीमट करते ह तो कोअी अेतराज की बात नहीं ह क्योंकि हम मजबूर ह। असी यहा पर कहा गया है कि य दो कपनियाँ हन्डओवर (Handover) हो गयी ह। म समझता हू कि अिसके मान यह ह कि ये सब चीजें अुसम तय हो गयी ह। कपनीयों को मनजिंग अजन्सी होती ह अुसके अपर अकसर नफा या नुकसान की जिम्मेवारी होती ह। मिसाल के तौर पर म अक चीज बताना चाहता हू कि यहा सारापथाग शुगर मिल्स थी। अुसके जब शअरस निकले तो वे कुछ घटो म बिक गय कभी लोगों ने तो वे लाट के खरीद लिय। कअियो को वे मिल भी नहीं सके। लेकिन अुसके बाद अुसकी हालत यह हुअी और अुसके शअरस की व्हल्यू (Value) अितनी गिर गयी कि अुसको लेनवाला मार्केट म कोअी नहीं रहा। खुद शअरर वाले के शअरस ज्यादा थ। आखिर यह कपनी दूसरी मनजिंग अेजन्सी के हाथ म दी गयी। अब अुसके शअरस की मार्केट व्हल्यू कुछ बढ गयी है। अिस लिये अग्रीमट करते वक्त या बातचीत करते वक्त अिसके छोटे से छोटे पहलू पर भी खूब विचार कर लेना चाहिय और सारी बाते रायटिंग (Writing) म होनी चाहिये। जो भी गवनमट का दन होता ह अुसम अकसर यह देखा जाता ह कि छोटी छोटी बातों पर मेनजिंग अजटस झगड पदा कर देते ह। अभी मनजिंग अजन्सियों का यह तजरुबा ह कि अगर छोटी सी बात अग्रीमट म न हो तो वे अुसको नहीं करते और अुसके लिय अेक बड़ा झगड़ा मचाते ह।

लेबर के बारे म म कहूगा कि अिसके बारे म भी कोअी ज्यादा मुश्किलात नहीं होगी। जहा तक टकनीकल अड (Technical Aid) का सवाल ह अिसके लिय बाहर से लोग आसकते ह और अिस धधे की पूरी जानकारी रखनेवाले टकनिकल लोग हमारे यहा मिलेंग ही असा तो म नहीं कह सकता। मौजूदा हालत म जो काम ह अुसको आग बढाने के लिय बिड़ला कपनी को मेनजिंग अजन्सी दी गयी जिसके लिय मुझ कोअी अेतराज नहीं है। और अपोजिशन को म साफ कर देना चाहता हू कि गवनमट ने बिल्कुल तकलीफों के साथ और अहतियात के साथ कदम रखा ह।

श्री बही डी देशपांडे —मजदूरों का रिट्रेंचमट (Retrenchment) होनेवाला है या नहीं और अुनके वेजस (Wages) क्या होंग अिसके बारे म बोलने के लिय तो आप भूल ही गय।

श्री सक्सेना सोलापूर —मजदूरों के बारे में मैंने तो जिक्र किया ह। अिसके अलावा अिन कपनियों में हम अपन करोडों रुपय डाल रहे ह और आज तक जिनको चलाते आय है तो क्या

गवर्नमेंट को अैसा अच्छा लगता कि हमारे यहां के मजदूर यहा से अलग हो जायें ? हमारी अिण्डस्ट्रीज बढें हमारे लोगो को काम मिले हमारे स्टेट का व्यापार बढे अिसी लिये तो हम सब सारी कोशिश कर रहे है। क्या हमारी गवर्नमेंट को खुशी होगी कि हमारे यहा से मजदूरो को निकाल दिया जाय और अिलका साहब बाहर से मजदूर ले आयें और हम सब अुसको देखते रहे ? यह तो नामुमकिन है। अगर अैसा होगा तो हम गवर्नमेंट कहलाने के काबिल नही है। अैसा कभी नही हो सकता। अतराज किया गया कि अिलका साहब लन्दन से वास्ता रखते है। मै कहना चाहता हू कि आप अिस पर जरा सोचिये। यहा के जो बाबू या साहब है अुनसे तो वे ज्यादा अच्छी तरह से मैनेजमेंट कर सकेगे। अुनके न सिर्फ हिन्दुस्तान में बल्कि बाहर भी फर्म्स है। आप जो माल पैदा होगा अुसके लिये मार्केट पैदा करना अुनके हाथ मे है। और अिस दृष्टि से अिलका का अस्टेब्लिशमेंट (Establishment) बहुत बडा है अुनकी फर्मे पुरानी है। कोअी नया आदमी हम लायें तो जितना बडा मार्केट आज हमें अेकदम नही मिल सकता। हमारी यह अिण्डस्ट्री अेशिया में अेक बहुत बडी अिण्डस्ट्री है। अुसके लिये हमें अैसा मैनेजिंग अेजेंट मिल रहा है। अिण्डस्ट्रियेलिस्ट (Industrialist) की हैसीयत से अगर हमको फायदा होता है तो मै समझता हू कि हमारी अिण्डस्ट्री अेक अच्छे आदमी के हाथ में गयी है। किसी गैर जिम्मेदार आदमी के हाथ में नही गयी है। करोडो रुपये हम डाल रहे है और वह भी अुसमें डाल रहा है। वह अगर माल पैदा कर के बाहर भेजकर सिर्फ भर के रखेगा तो क्या फायदा हासिल करेगा ? किसी व्यापारी को अगर माल मार्केट में लाना है तो वह अपने प्राफिट (Profit) को हमेशा सोचेगा अिसमें शक नही है। अगर ज्यादा माल पैदा किया जाता है और मार्केट में बेचा जाता है और अुसको फायदा होता है तो यह हमारे लिये खुशी की बात होनी चाहिये। क्योंकि अुसमें हमको भी फायदा मिलनेवाला है। बोर्ड आफ डायरेक्टर्स में हमारे ही लोग ज्यादा रहेंगे। अैसी हालत में अगर अेक मैनेजिंग अेजेन्सी भी अलग गयी तो हमारी फैक्टरी तो कही नही जा सकती। अगर अुन्होने कुछ गडबडी की तो किसी भी वक्त अुनको निकाल दिया जा सकता है। अग्रीमेंट के खिलाफ अगर कोअी बात होती है तो कोअी भी मैनेजिंग अेजेन्सी नही रह सकती। अिन तमाम हालात का लिहाज करके मै समझता हू कि अिस वक्त यह अेतराज करना और जो अिण्डस्ट्री दी गयी है वह ठीक नही है अैसा कहकर अुसको वापिस लेने के लिये कहना मेरी दृष्टि से कोअी अक्लमन्दी की बात नही है।

अेक और बात यह है कि लेबर के निस्बत कुछ कहा गया है। मुमकिन है अिण्डस्ट्रियेलिस्टसके पास लेबर को निकालने की सुविधा होती हो। क्योंकि अुनके पास अेस्टेब्लिशमेंट (Establishment) बहुत बडा है। अिसलिये अगर वे दूसरे अिण्डस्ट्रीज से यहा दो चार आदमी ले आयें तो अुससे फायदा अुठाकर लेबर में असतोष पैदा करना कहा तक ठीक होगा अिसके बारेमे भी हमको सोचना चाहिये। जिम्मेदारी के साथ अेक फैक्टरी चलाने के बारे में हम सोच रहे है। दोनो पार्टीज अिसमें पैसा डालनेवाली है। और दोनो को फायदा मिलनेवाला है। अिसलिये हम लोगो का फर्ज हो जाता है कि दो चार लोगो के बाहर से यहा आने पर कोअी अिश्यू (Issue) खडा करके हम अेजीटेशन (Agitation) न करे। जिससे हमारी अिण्डस्ट्रीज का सत्यानाश हो जायगा। करोडो रुपये डालकर अिण्डस्ट्री को कामयाब बनाना चाहते है और दो चार आदमियो के लिये हम

कोंपीटेशन करते हैं तो यहां जिन्दगी चलाने के लिये आनेवाले के दिल में शुबहा होता है कि मैं जितना पैसा कमा रहा हूं तो उसकी क्या हालत होगी। हम अगर यहां के लेबर के इंटरेस्ट को नजरअंदाज करेंगे। लेकिन मैं आपसे दरख्वास्त करता हूं कि आपकी जो ट्रेड यूनियन्स (Trade Unions) यहां हो जायेंगी उन्हें चाहिये कि अगर कुछ कारीगर बाहर से आ जायं और मुमकिन है किसी के साथ यहां नाइन्साफी हो जाय तो अभी जब छोटीसी बातों के लिये बड़ा भारी बखेड़ा खड़ा न करें। जिसका कानूनी या हुकूमत का यह मनशा नहीं है कि यहां के लोगों को निकाल कर बाहर से लोगों को जबरदस्ती लाया जाय। लेकिन जिस स्टेट के फायदे की दृष्टि से हमको जिसकी तरफ देखना चाहिये। अगर आपके टर्म्स आफ ऍग्रीमेंट (Terms of Agreements) के बारेमें कोई भी शुबहा है तो गवर्नमेंट आपको बता सकती है कि ऐसा कोई भी मामला नहीं है कि जिससे हम यह डर पैदा हो। अलबत्ता मजदूरों के सबब में लोगों को थोड़ासा डर लगता है। जिसके लिए अगर गवर्नमेंट [illegible] के लिए कुछ टर्म्स मुकर्रर कर दें तो जिसके बारेमें भी सेफगार्ड (Safeguard) रह सकता है। मैं समझता हूं कि अपोजीशन के दिल में अब जिसके बारे में कोई भी ऐतराज नहीं रहेगा और जो चीजें मुल्क के लिए फायदे की होंगी उनको वे हमेशा कबूल करेंगे जिसके बारे में मुझे शक नहीं है।

مسٹر سپیکر ... [illegible] رام راؤ ... [illegible] ... مل اور سلک کی انڈسٹری پر کا ... لا [illegible] کر تا جا رہا ہے اس سے کیا ! اب ہونے والے ہیں اس پر غور کرنا چاہیے ان غور کرنے کی بات یہ ہے کہ ہمیں انڈسٹری میں گورنمنٹ کا [illegible] ہوا ہے اسکو چلانے کے لیے لاکر [illegible] دیکھی ہے جہاں کی گورنمنٹ کے [illegible] آنے کے [illegible] میں اور [illegible] کا دوآبے کا حصہ ہے اس حال کے [illegible] رہے ہیں کہ اس انڈسٹری کو [illegible] سے بچانا چاہیے لیکن کیا اس طریقے سے [illegible] سکتی ہے [illegible] ہندو ان میں [illegible] کی لائن کے [illegible] (Managing Agency) کے طریقہ کے خلاف کی شکایات ہیں اس [illegible] کے خلاف بہی مطالبات ہیں اس بارے میں [illegible] خیال ہے [illegible] رہا ہے کہ اور اس طرح کے [illegible] گورنمنٹ اپنا [illegible] ایک ایکٹ بنانا ہے اس میں [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] میں لگا رہا ہے اس طرح ایک شخص کی [illegible] دوسرے کے [illegible] اور دو [illegible] کی [illegible] رکھتے ہیں اس طرح [illegible] اس میں کڑے شرائط عائد کرتے ہیں [illegible] نہیں کرتے کہ [illegible] ہولڈروں کو فائدہ ہوگا یا نہیں وہ ایسا کہ بس [illegible] کرنا چاہتے ہیں کیپٹل (Capital) کم لگا کر پوری انڈسٹری کو لے لیتے ہیں اور اوس سے [illegible] کماتے ہیں اور انڈسٹری کو تباہ کرتے ہیں کیونکہ اگر ان انڈسٹری سے دلچسپی نہیں ہوتی وہ تو اپنی ذاتی انڈسٹری کو بڑھانے کی فکر میں رہتے ہیں ہمیں انڈسٹری میں انکے [illegible] زیادہ [illegible] ہیں اسکی فکر نہیں کرتے اور اس طرف [illegible] نہیں کرتے مشہور ہے کہ [illegible] آج پورے ہندوستان پر چھایا ہوا ہے خاص طور پر کانگریس کے اقتدار میں آنے کے بعد اوس نے [illegible] کمایا ہے اسکے [illegible] بڑھے ہوئے ہیں اس کا [illegible] یہ ہوا کہ آج وہ فرسٹ کلاس کا کیپٹلسٹ (First class Capitalist) بنا ہوا ہے اوس نے خاص حیثیت پیدا کرلی ہے نہ صرف

[illegible]

वाणिज्य उद्योग तथा श्रम मंत्री (श्री विनायकराव विद्यालंकार) – माननीय अध्यक्ष महोदय, यह मसला जिस हाउस के सामने में समझता हूं कि जिस दिन से यह हाउस शुरू हुआ है उस दिन से सवालात के रूप में और दूसरे रूप में बजट के वक्त मेरी मांगों के वक्त और तरह तरह से कई दफा आ चुका है और मैंने कई मरतबा इसका जवाब भी दिया है। सच तो यह है कि जवाब देते देते मैं थक गया लेकिन बलिहारी है अपोजिशन की कि वह पूछते पूछते अभी नहीं थके। (Laughter) आज ये सब अखबारात मैंने फिर से एक बार दोहराए। मैंने अपनी मांगों के वक्त जो कि जिन चीजों की जरूरत नहीं थी तब भी वाकयात को पूरी तरह से खोल खोल के लिए बतलाया था कि हैदराबाद में इंडस्ट्रीज किस तरह से खुलीं और फिर किन हालतों में कायम और उस वक्त गवर्नमेंट को क्या क्या करना पड़ा। वाकया ऐसा है कि जो स्टेट गवर्नमेंट या इससे पहले की गवर्नमेंट थी उसकी इंडस्ट्रीज के बारे में एक खास ही खास पालिसी थी। उस पालिसी के तहत कंस्ट्रक्शन कंपनी (Construction Company) जैसे कि और जगहों पर बड़ी बड़ी कार्टेल्स (Cartels) होती हैं उसी तरह की एक कार्टेल यहां भी तैयार हुई और मैंने यह भी बतलाया था कि उस वक्त किन इंडस्ट्रीज को टानिक दे देकर जिंदा रखा गया। बहरहाल इस पालिसी के बारे में मैं अब ज्यादा कुछ नहीं कहना चाहता। कभी कभी ऐसा होता है कि कीचड़ में भी कमल खिल जाता है। गलती से बहुत अच्छी चीज कभी कभी पैदा हो जाती है। उसमें से एक यह भी चीज हुई। उस वक्त की पालिसी कुछ भी हो लेकिन यह वाकया है कि यहां बड़ी बड़ी इंडस्ट्रीज कायम हुईं। जिस प्रस्ताव को जिन्होंने रखा था उन्होंने कहा और उनके दूसरे साथियों ने कहा और मैंने भी इस बात को असेम्बली में दोहराया था कि सिरसिल्क की इंडस्ट्री हैदराबाद में एक पहले दर्जे की और अहम इंडस्ट्री है। सारे हिंदुस्तान में ही नहीं बल्कि एशिया में यह एक इंडस्ट्री ऐसी है जिसके मुकाबले की दूसरी इंडस्ट्री नहीं है। यहां बार बार कहा गया कि यह बाहर वालों को दी गयी, बाहर वालों को दी गयी। मैं इसके बारे में बहुत दफा बोल चुका हूं। बात यह है कि अगर हमारी इंडस्ट्रियल पालिसी (Industrial Policy) सही होती तो हैदराबाद की जिन इंडस्ट्रीज में जिनका डाटा

और धार्मिक भावना के आये हुए होते अपोजिशन में और हममें कोई फरक है तो वह नीति का फर्क है। यह बिल्कुल अलग चीज है। लेकिन जिस वक्त अिंडस्ट्रीज बनाने की हमारी जो कुछ नीति है अुसमें यह मनजिंग अजेन्सी रहेगी उसमें प्रायवेट का कैपीटल रहेगा। वक्त मिले तो फिर कभी तफसील दोहराऊंगा। अेक चीज सिर्फ सिरसिल्क के बारे में मैं बिनती करना चाहता हूं कि आज भी अैसे फारेन अिंटरेस्टस (Foreign interests) मौजूद हैं जो जितने भी ज्यादा पैसा देकर कंपनी को ले लेना चाहते हैं लेकिन गवर्नमेंट ने अुसको मुनासिब नहीं समझा। हमको काफी फायदा मिल सकता है। यह सिरसिल्क अेक बड़ी भारी अिंडस्ट्री है मैं कह रहा था कि अिस जमाने में गालिबन यह जमाना जितना खराब था कुछ चीजें हो गयीं। पुरानी बातें हो गयी हैं — बार बार अुसको कोसने से या बोलने से कोई फायदा नहीं होगा। लेकिन यह सच है कि अुस जमाने में असी पालिसी थी कि ये अिंडस्ट्रीज यहां खड़ी हो गयी थीं और यह टांनिक पर चल रही थीं। जिसका नतीजा यह हुआ कि बादमें बहुत सी अिंडस्ट्रीज बंद हो गयीं। मैंने अपनी मांगों के वक्त अिन अिंडस्ट्रीज के नाम हाअुस के सामने रखे थे और बताया था कि कौनसी छोटी छोटी अिंडस्ट्रीज बंद हुयीं। पुलिस अेक्शन (Police Action) के पहले और अुसके बाद कुछ अेक अिन्तशार सा हमारे हैदराबाद में आ गया और अिस वक्त कभी अिंडस्ट्रीज कठिनाओं में पड गयीं। यहां पर अेक छोटी सी बात आ गयी और अपनी कहे बगैर मैं नहीं रह सकता क्यों कि अेक महाशय ने बोलते हुये यह कहा कि बाहर के लोगों ने यहां क्या क्या किया बाहर के लोग यहां आये लोगों को लूट कर गये बिजली भी कितना खा जायगा मालूम नहीं मैं आपको बताना चाहता हूं कि बिजली को हमने कुछ भी खाने के लिये नहीं दिया है। गवर्नमेंट कोई बेवकूफों का मजमा नहीं है। बिजली को जिन शरायत के साथ यह अिंडस्ट्री दी गयी है कि वहां गवर्नमेंट के दो तीन करोड रुपये अिसमें रहेंगे वहां बिजली के लिये भी कायिमी किया गया है कि यह ४ करोड रुपया हैदराबाद में आने के बाद ही यहां की अिंडस्ट्री चला सकते हैं यहां से सिर्फ नफा ले रहे नहीं चले जा सकते। हमारा दिमाग कोई चरने के लिये नहीं गया है कि बिजली को अिस तरह से हम अिंडस्ट्री दें। लेकिन जिस तरफ मैं आपका ध्यान मुतवज्जह करना चाहता था वह यह है कि अेक साहब ने कहा कि मोहम्मद गजनवी की तरह बाहर के लोग आये और यहां से लूट कर सोने की थैलियां भरकर ले गये। बातें कहना तो अच्छा मालूम होता है और असी बातें सुनना भी चन्दियों को अच्छा मालूम होता होगा लेकिन सचमुच मेरे दिल को चोट लगी और आप में से बहुतों के दिल को चोट लगनी चाहिये थी कि कौन बाहर से आये और किस वक्त आये? पुलिस अेक्शन जिस वक्त हुआ अुस समय कोई पुलिस के अफसर आपके गांव में पैसा बनाकर ले गये होंगे कोई मकान कलेक्टर यहां से जाते वक्त दो चार फर्नीचर का सामान ले गया होगा तो क्या हमारे मुंह से असे अल्फाज निकलने चाहिये? जो पुलिस अेक्शन हुआ वह हमारे अपने कहने पर हुआ। हैदराबाद की अवाम चाहती थी हम और आप जैसे बहुत से लोग चाहते थे सभी लोग चाहते थे कि अिंडिया गवर्नमेंट किसी वक्त कुछ काम करे जिस हैदराबाद में निजाम का अेक कैंसर (Cancer) बढता जा रहा था। वह अपने आपको अिंडिपेंडेंट (Independent) बनाना चाहता था और बाहर के मुमालिक से अपना वास्ता तयार कर रहा था। अिसलिये भी जिसके अंदर कुछ न कुछ अपना हाथ गरम हो जाय यह देख रहा था। अिस तरह की शरायत देने के बाद भी अुस वक्त की गवर्नमेंट के सर में प्रकाश नहीं पड

रहा था । भुस वक्त यह हालत थी कि सब लोग [illegible] हो गये थे । [illegible] बोली [illegible] वाले मय कोठी बाहर थे और सब की हालत बड़ी कमजोर सी हो रही थी । [illegible] था और चारों तरफ से लोग कह रहे थे कि बिहार [illegible] । [illegible] काफी बयान क्या नहीं किया और बयान देने के लिए कोनसा [illegible] पूछ रहे थे । [illegible] वक्त था जब कि बाहर के लोग आये थे और जब बाहर के लोगों को मिस [illegible] से याद किया गया कि मोहम्मद गजनवी की तरह [illegible] और लूट कर सोने की [illegible] लेकर चले गये । बहुत अफसोस की बात है [illegible] होना चाहिए था । और मैं चाहता हूं कि जिन्होंने ये अल्फाज निकाले हैं वह [illegible] लिये [illegible] हैं अपोजिशन को कुछ न कुछ कहना चाहिए [illegible] निकाले हैं । [illegible] बड़ा अफसोस होता है । जो कम्पनियां जिनके हाथ में [illegible] दी थीं [illegible] छोटी सी चीज है और भुसके भूपर यहां [illegible] तूफान खड़ा हो रहा है [illegible] तारीफ होती है कि हम यह चाहते हैं हम यह चाहते हैं क्या गजब हो गया कि [illegible] गवर्नमेंट ने कर लिया गया आखिर किसने तय किया ? यहां की गवर्नमेंट ने तो किया है । यह [illegible] बॉडी (Body) है [illegible] कहते हैं कि अगर यह की गयी तो हमसे पूछ कर क्यों नहीं की गयी । मैं आपको बताना चाहता हूं कि दुनिया में किसी भी जगह गवर्नमेंट के सारे [illegible] (Activities) हाउस से पूछ कर नहीं किए जाते । यहां अक मैनेजिंग बोर्ड (Managing Board) है भुससे यह चीज पेश हुयी । जनरल बॉडी (General Body) का चुनाव होता है उसके जरिये से मैनेजिंग बॉडी के सामने यह चीज पेश हुयी थी । और भुसके बाद यह [illegible] (Industries) ली गयी हैं । लेकिन यह कहना था कि जिन [illegible] में बाहर से आये हुए लोगों के बारे में कहा गया कि मोहम्मद गजनवी की तरह आये और सोना का ढेर [illegible] यहां से ले गये यह तो बहुत अफसोस की बात है । भुस जमाने में जब कि [illegible] तो [illegible] गवर्नमेंट से जिस तरह की मदद और [illegible] के लिये दी जा सकती थी और दी जा रही थी वह नहीं हुयी । यह टानिक (Tonic) भुनको नहीं मिला [illegible] में गिरावट पैदा हुयी । यहां जो [illegible] की [illegible] गिरावट पैदा हुयी और जो [illegible] कम्पनी [illegible] को चला रही थी भुसको [illegible] करीब करीब ८ [illegible] रुपये की [illegible] के लिए जरूरत थी और करीब करीब [illegible] दो करोड़ रुपये की [illegible] के लिये जरूरत थी । भुस वक्त [illegible] कम्पनी की ऐसी हालत नहीं थी कि वह भुसमें कुछ [illegible] लगा सके । और [illegible] में पुलिस [illegible] के बाद ऐसी हालत नहीं थी कि अगर [illegible] कम्पनी डिबेंचर्स (Debentures) बेचे तो कोई भुसे खरीदते या किसी दूसरे रूप में लोग भुसको पैसे देते । आखिर [illegible] कम्पनी ने अपनी जनरल बॉडी मीटिंग (General Body Meeting) में अक प्रस्ताव पास कर के गवर्नमेंट के पास भेजा कि [illegible] हमारी मदद कीजिए और अगर [illegible] मदद नहीं की जायगी तो नतीजा यह होगा कि ये दोनों [illegible] लिक्विडेशन (Liquidation) में चली जायेंगी । [illegible] ही नहीं बल्कि कुछ लोगों ने [illegible] की कोशिश की थी कि [illegible] को [illegible] में [illegible] दिया जाय । भुस वक्त हमारे [illegible] मिनिस्टर साहब ने काफी मेहनत की और भुनकी मेहनत का यह नतीजा है कि ये [illegible] [illegible] में जाने से बची [illegible] गवर्नमेंट के सामने भुस वक्त यह चीज पेश की थी कि

बुनकी मदद की जाय । और जब हमको मदद करनी थी तो आखिरत गवर्नमेंट ने यह बात रखी कि आप चूंकि हिन्दुस्तान कम्पनी में हैदराबाद के पब्लिक का भरोसा बाकी नहीं है जिसलिये अगर जिस जिलाइन्स्पेक्टर की मार्फ़त अथ सी को अनमें नियुक्त किया जाय तो ही गवर्नमेंट कर्ज देने के लिये तयार है और ... गवर्नमेंट ने दो साल तक जिन को चलाया और अुनको काफी जिनकार में ... करीब करीब पौने तीन करोड़ रुपये कर्ज दिया । आज यह जिन्डस्ट्री असी हालत में आ गयी है कि वह सरकारी मदद के बाहर दूसरी तरह से भी चल सकती है लेकिन अगर अस वक्त हम मिन्नत ही क्या और किसी भी बड़े जिन्डस्ट्रिअलिस्ट (Industrialist) को कहते कि तुम जिन जिन्डस्ट्रीज को चलाओ तो किसी की हिम्मत न होती वह जमाना असा ही था और अस वक्त जिन की हालत भी असी हो गयी थी कि किसी की हिम्मत नहीं पड़ती थी कि जिसमें हाथ डाले ।

डेप्युटि स्पीकर : क्या आप और ज्यादा टाजीम लेंगे ?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar I think I may require at least one hour more

डेप्युटि स्पीकर — तो फिर अब समय हो गया है । हाउस अडजर्न होता है । १३ तारीख को तीन बजे हम मिलेंगे ।

The House then adjourned till Three of the Clock on Monday the 13th April 1958